معماروں کے لیے سرمایہ کاری کی منصوبہ بندی

سیکیوڑٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا

‘‘اس کتاب کو سیکیوڑٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا (SEBI) کے انویسٹر پڑوٹیکشن اینڈ ایجوکیشن فنڈ (IPEF) کی مشاورتی کمیٹی کے زیز نگرانی بمبئی اسٹاک ایکسچینج (BSE) کے ذریعہ تیار کیا گیا۔’’

تردید

مالیاتی تعلیم SEBIکا اٹھایا گیا قدم ہے جس کا مقصد عوام کو عام معلومات فراہم کرنا ہے۔خاص کر قانون تحفظ ،اطوار، گائڈ لائن اور اس کے ضمن میں آنے والے احکام ، حوالے کے لئے www.sebi.gov.inدیکھیں۔

شائع کنندہ

سیکیوریٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا(SEBI)

SEBI بھون

پلاٹ نمبر C4-A،Gبلاک باندرا ،کرلا کمپلیکس، باندرا (ایشٹ)ممبئی 400051

فون9114\40459000\+91-22-2644900

فیکس +91-22-26449027\40459027\

ای میل feedback@sebi.gov.in

اس اشاعت میں یہ پوری کوشش کی گئی ہے کہ کسی قسم کی کوتاہی یاغلطی نہ ہو ۔اگر پھر بھی کوئی بھی غلطی یا کوتاہی محسوس کی جاتی ہے تو اس کی اطلاع مندرجہ بالا پتہ پر دی جا سکتی ہے تاکہ اگلے ایڈیشن میں اس کا ازالہ ہو سکے۔یہاں یہ واضح کر دیا جاتا ہے کہ اس مٹیریل کے استعمال سے ہونے والے کسے بھی طریقہ سے کسی بھی قسم کے نقصان کی ذمہ داری ناشر کی نہیں ہوگی ۔

اس کتاب کے کسی بھی حصہ کو بغیر ناشر کے تحریری اجازت کے دوبارہ استعمال کرنا نقل کرنا چاہے وہ کسی بھی طریقہ یا ذریعہ سے ہو(گرافک یا مکینیکل فوٹو کاپی سمیت ریکارڈنگ،ٹیپینگ، حصول معلومات کی تکنیک)یا ڈسک کے ذریعہ ٹیپ، ذرائع ابلاغ یا دوسرے کسی بھی الیکٹرانک طریقے سے معلومات اسٹور کرنا وغیرہ شرائط اور حقوق کی خلاف ورزی مانی جائگی ۔اور ایسا کرنے والوں کے خلاف قانونی کاروائی کی جائگی۔

فہرست

1. مالیاتی منصوبہ بندی کی ضرورت
2. گھریلوں مالیات کوسمجھنے کی اہمیت
3. مرکب سود کی طاقت اور پیسوں کا وقت پر مول
4. بچت و سرمایہ کاری سے جڑے پڑوڈکٹ
5. تحفظ سے جڑے پڑوڈکٹ
6. ادھار سے جڑے پڑوڈکٹ
7. PANکارڈ کی ضرورت اور اہمیت
8. Ponziاسکیم کی سمجھ
9. نامزدگی اور اس کے حقوق
10. عورتوں پر مرکوز پڑوڈکٹ
11. بچوں کی تعلیمی منصوبہ بندی
12. ATM کارڈ و Pinکو محفوظ رکھنے کا مشورہ
13. خاتونِ خانہ کے لیے سونا میں سرمایہ کاری کرنے کے لیے گائڈ
14. مالیاتی تعلیم کے فوائد
15. سرمایہ کاروں کا تحفظ اور انکے مسائل کے حل کا طریقہ کار

1.مالیاتی منصوبہ بندی کی ضرورت

مالیاتی منصوبہ بندی محظ‘ کچھ’ لوگوں کے لیے نہیں ہوتی – مالیاتی منصوبہ بندی سب کے لیے ہوتی ہے ۔مالیاتی منصوبہ بندی زندگی کے سب سے اہم صلاحیتوں میں سے ایک ہوتی ہے ۔یہ اپنے زندگی کے مقاصد کو اپنے مالیات کو منظم کرکے پورا کرنے کا ایک طریقہ کار ہوتا ہے ۔ایک غلط

مالیاتی منصوبہ آپ کو مالیاتی پریشانی میں ڈال سکتا ہے ؛ ایک اچھا منصوبہ آپ کو اور آپ کے اہل خانہ کو ایک آرام دہ زندگی فراہم کر سکتا ہے ۔بد قسمتی سے ،بہت لوگ سوچتے ہیں کہ مالیا تی منصوبہ بندی محض پیسوں کے بارے میں ہوتی ہے یہ سچ نہیں ہے –پیسہ تو بس شروعات ہے۔

جس طرح گھر کو ایک مضبوط بنیاد کی ضرورت ہوتی ہے ٹھیک اسی طرح آپ کو ایک مضبوط مالیاتی بنیاد کی ضرورت ہے ۔مالیاتی بنیاد کو بنانےکے لیے یہ ضروری ہے کہ آپ بنیادی باتوں کا دھیان رکھیں ۔آپ کے زندگی کے مقاصد میں گھر خریدنا ، بچوں کے تعلیم کے لیے بچت کرنا ،قرض کو منظم کرنا ، سبکدوشی کے لیے منصوبہ بندی شامل ہوتے ہیں ۔

ذاتی مالیات پیسوں کے موضوعات کے بہت سارے اقسام کو دائرہ میں لاتا ہے بشمول بجٹ بنانا ، اخراجات ، خرچ ، بچت ، سبکدوشی اور انشورنس اور دیگر ۔ آپ کے اور آپ کے اہل خانہ کے مضبوط مالیاتی بنیاد کے لیے یہ سمجھنا کہ کس طرح یہ موضوعات ایک دوسرے کی طرح کام کرتے ہیں اور ایک دوسرے پر اثر ڈالتے ہیں نہایت ہی اہم ہے ۔

یہ 6اقدام پر مبنی مرحلہ ہوتا ہے جو آپ کو ایک بڑی تصویر فراہم کرتا ہے جس میں آپ یہ دیکھتے ہیں کہ مالیاتی طور پر آپ کہاں کھڑے ہیں اور کہاں ہونا چاہتے ہیں ۔

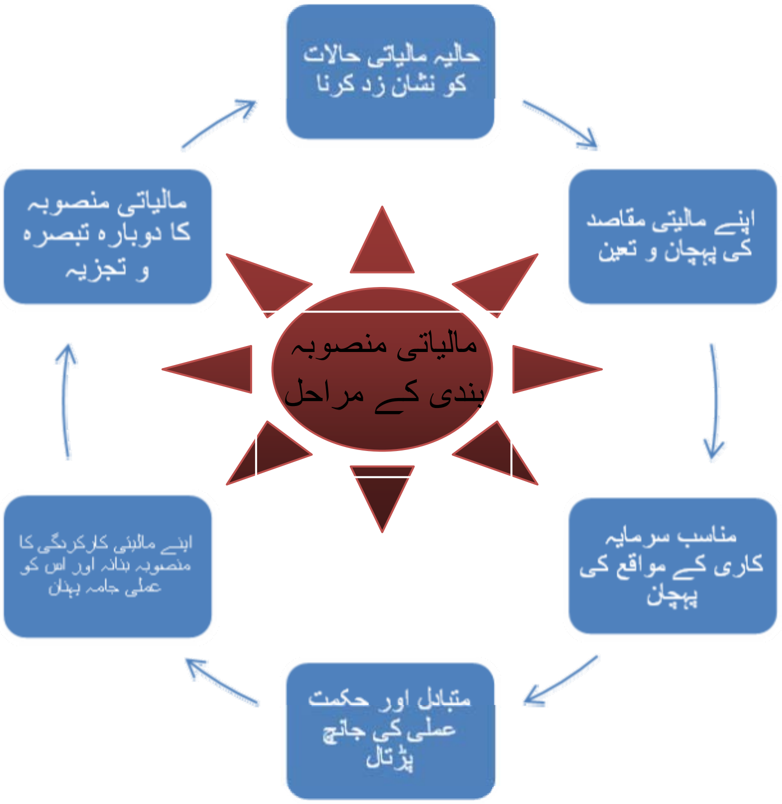

2.گھریلوں مالیات کوسمجھنے کی اہمیت

اکثر ایک ہی شخص فیملی کا بجٹ اور گھر کے مالیات منظم کرنے کے لئے ذمہ دار ہوتا ہے ۔

کیا ہو اگر آپ یا آپ کے پارٹنر کا انتقال ہو جائے یا پھر آپ ایسی حالت میں نہ رہیں کہ آپ اپنے بجٹ کو آگے منظم کر پائے ؟آپ کو مندرجہ ذیل اقسام کی پیروی کرنے کی ضرورت ہے :-

گھر کا بجٹ منظم کرنا

آپ اپنے پیسوں کے تمام کھیل کی ایک بڑی تصویر کا اندازہ کر لیں – آمدنی ، قرضہ جات ، مسلسل اخراجات ، سرمایہ کاری اور اسی طرح آگے ۔

اہل خانہ کے مالیات کو سمجھ لیں اور ایک بجٹ اور ایک بیلنس شیٹ تیار کر لیں ۔ان دونوں مالیاتی ا وزاروں کا مقصد ہے آپ کو ایک مالیاتی جھلک فراہم کرنایاد رکھیں اگر آپ صاف ستھرا ایمانداری والا اعداد و شمار درج کریں تو آپ کو اپنے مالیاتی حالات کی صحیح تصویر مل جائیگی۔

حالیہ خرچ کرنے کے طور طریقے کا تخمینہ سمجھ لیں ۔

طے شدہ ادائیگیاں :- (Equated monthly Installment)EMI ادائیگیاں ، قرض برائے گاڑی ، ٹیکس وہ رقم ہوتی ہے جو ہر ماہ ادا کی جاتی ہے۔

تبدیل ہونے والی ادائیگی:- بجلی ، فون ، راشن اور دوسرے اخراجات جو استعمال پر منحصر ہوتے ہیں ۔اس طرح کی خدمات کی بلیں گھٹتی بڑھتی رہتی ہیں انہیں ہر ماہ کی بنیاد پر درج کرنا چاہیے ۔

یہ طے کر لیں کہ آپ کی پہنچ ہر چیز تک ہو جائیں ۔

یہ جان لیں کہ آپ مختلف اثاثہ کی ملکیت رکھتے ہیں وہ کافی نہیں ہوگی ۔اگر آپ اس کی ذمہ داری لینا چاہتے ہیں تو آپ کے ہاتھ میں پوری رسائی ہونی چاہیے ۔ایک چابھی کا گچھا جو ڈپوزٹ بکسوں کا ہو رکھ لیں ، یہ یقینی بنا لیں کہ کھاتہ دار یا اصل وارث کی حیثیت سے تمام بڑے کھاتہ لائف انشورنس پالیسیاں اور جائداد جو آپ کی ملکیت میں ہے آپ کے نام ہوں ۔یہ بھی یقینی بنا لیں کہ آپ اپنے نام سے ایک الگ کھاتہ کھولتے ہیں اور اس پر ایک نامزدگی (ہنگامی حالات کے لیے)بھی کرتے ہیں تاکہ آپ اپنے مالیات کے کچھ حصہ کو کنڑول لے سکیں ۔

سب کچھ سمجھ لینا اور یہ اہم کیوں ہے ۔

لوگ اپنا کام اس وقت زیادہ کامیابی سے پوراکرتے ہیں جب وہ یہ جان جاتے ہیں کہ جو وہ کر رہے ہیں اس کا مقصد کیا ہے ۔محض اپنے پارٹنر سے یہ سن لینا کہ ‘‘ یہ وہ کھاتہ جہاں ہم اپنا

بچت رکھتے ہیں'' کافی نہیں ہے اس کے مقابلے میں اگر یہ واضح کر دیا جائے کہ آپ اپنی بچت وہاں کیوں رکھتے ہیں تو یہ بہتر ہے ۔یہ کہنا کہ ہم اس بینک میں سب سے بہتر سود کی شرح حاصل کرتےہیں معاون ہوتا ہے ۔

درجہ بہ درجہ اپنے پارٹنر کے ساتھ کچھ مالیاتی ذمہ داریاں مشترک کریں ۔

اگر آپ اپنے پیسے کو بالکل نہیں سنبھالتے ہیں ، تو چھوٹے منظم کئے جانے والے کام سے شروعات کریں نچلے stakesکو ترجیح دیں ۔مثال کے طور پر ہر مہینہ ایک چھوٹا ماہانہ بل- کچھ آخری تاریخ سے پہلے اداکیے جانے والے مثلاً بجلی بل اداکرنےکی ذمہ داری لیں ۔دھیرے دھیرے جب آپ کو عادت پڑنے لگے تو کچھ اضافی کام منظم کریں ۔دھیرے دھیرے ، تمام مالیات کو ایک ماہ کے لیے سنبھالیں (ظاہر ہے اپنی زیر نگرانی)۔پھر اپنے پارٹنر کو ایک ماہ کے لئے خود کی جگہ رکھ دیں اسی طرح ایک ماہ بیچ کرکہ ہر ماہ مالیات کو سنبھالیں اور ایسا تب تک کرتے رہیں جب تک آپ دونوں مکمل طور پر مطمئن نہ ہو جائیں ۔اس طرح سے آپ اپنے مالیات کو سنبھالنے میں محض خود اعتماد ہی نہیں ہونگےبلکہ یہ آپ کے پارٹنر کو تھوڑی آزادی بھی فراہم کریگا تاکہ وہ دوسرے خانگی امور کے بارے میں سوچ پایئں ۔

چھوٹے موٹے اخراجات کے منصوبوں کا مذاکرہ ۔

یہ طے کر لیں کہ آپ جانتے ہیں کہ آپ کا پارٹنر ہنگامی حالات میں یا غیر منصوبہ بند مالیاتی مواقع پر کیا کریگا ۔محض کتابی نہ بنیں- غیر متوقع حالات کے لیے مستحکم حکمت عملی پر مذاکرہ کر لیں مثال کے طور پر اچانک اگر آمدنی گھٹ جائے تو کون سے بل کو چکانا ترجیحی ہوگا اور کون سے خرچ کو سب سے پہلے روکا جا سکتا ہے ۔

3.مرکب سود کی طاقت اور پیسوں کا وقت پر مول

مرکب سود کی طاقت

جب آپ اپنا مالیاتی منصوبہ بناتے ہیں تو آپ کی دولت کو محفوظ اور یقینی طور پر بڑھانے کے لیے مرکب سود کی جادوئی طاقت سب سے طاقتور اوزار ہوتی ہے ۔Albert Einsteinنے ایک دفعہ کہا تھا ' کائنات میں سب سے بڑی طاقت مرکب سود کی طاقت ہے '۔مرکب سود ایک ایسا آسان کانسپٹ ہے جو نا قابلِ یقین ریٹرن آفر کرتا ہے : اگر آپ اپنے پیسے کو ایسی سرمایہ کاری میں لگاتے ہیں جس میں آپ کو ریٹرن ملتا ہے اور پھر اس ریٹرن کی دوبارہ سرمایہ کاری کردیتے ہیں تو اس طرح سے آپ کی سرمایہ کاری وقت کے ساتھ ساتھ کہیں زیادہ بڑھ جاتی ہے ۔عام سود کے طریقہ کار میں آپ کو اپنی پونجی کا صرف سود ملتا ہے ۔(یہ وہ رقم ہے جو آپ نے سرمایہ کاری کی)؛ مرکب سود کے طریقہ کار میں آپ کو پونجی پر سود تو ملتا ہی ہے ساتھ ہی کمائے گئے سود کا سود بھی ملتا ہے ۔سود کی طاقت کو دیکھیں کہ ایک شخص سال میں 12,000روپیہ (1,000ہر ماہ بہت آسان ہے) ایک ایسی اسکیم میں لگاتا ہے جو 9%ریٹرن دیتی ہے ، 30سال کے مدت کے لیے ۔

کل سرمایہ کاری ہوئی 3.6لاکھ (لگائی گئی پونجی) جو کہ بڑھ کر ہو جاتا ہے 17.83لاکھ ہو جاتا ہے ۔مرکب کے فوائد دراصل لمبے وقت میں سرمایہ کاری کرنے پر زیادہ ہوتے ہیں اوربہتر کام کرتےہیں ۔مندرجہ بالا مثال میں ، پہلے 20سال تک کل 6.69لاکھ ہی بن پاتا ہے ۔ بعد کے 10سالوں میں مرکب سود کی طاقت کا مرکب بنانے والا اثر دکھتا ہے ۔جتنے زیادہ دنوں تک آپ اپنے پیسوں کو ہاتھ نہیں لگاتے ہیں، اتنا زیادہ تیزی سے یہ بڑھتے ہیں ۔ اسی طرح سے ، مندرجہ بالا سرمایہ کاری کے حساب سے 40سال میں 44.20لاکھ ہو جائیگا ۔

مرکب طریقہ کار ایک حیرت انگیز اوزار ہے جس کے ذریعہ سے چھوٹی موٹی سرمایہ کاری کو بھی لمبی مدت میں بڑی دولت میں تبدیل کیا جا سکتاہے یہ سب سے بہتر تب کام کرتا ہے جب آپ بہت پہلے سے سرمایہ کاری شروع کرتے ہیں اور پیسوں کو ایک طرف چھوڑ دیتے ہیں ۔مرکب طریقہ کار ، در حقیقت ، ایک ایسی واحد اہم وجہ ہے کہ آپ کو ابھی سرمایہ کاری شروع کر دینی چاہیے ۔ہر دن آپ سرمایہ کاری کیے ہوئے ہوتے ہیں اور آپ کا پیسہ آپ کے لیے کام کر رہا ہوتا ہے ، اور مالیاتی طور پر آپ کے محفوظ اور پائہ دار مستقبل کو یقینی بنانے میں آپ کی مدد کرتا ہے ۔

مثال: مرکب سود کی طاقت

سنتوش اور سنیل دونوں دوست ہیں اور چاہتے ہیں کہ ایک لاکھ روپیہ 10%سالانہ کی شرح سے سرمایہ کاری کریں ۔لیکن سنتوش کو مرکب سود کی شرح سے 10%ملے گا اور سنیل کواس کی سرمایہ کاری پر 10%کی شرح سود سے عام سود ملے گا۔

اب مرکب سود کی طاقت دیکھیں:

عام سود 10%کی شرح سے	مرکب سود10%کی شرح سے	سال کا شمار
1,10,000.00	1,10,000.00	1
1,20,000.00	1,21,000.00	2
1,30,000.00	1,33,100.00	3
1,40,000.00	1,46,410.00	4
1,50,000.00	1,61,051.00	5
3,00,000.00	6,72,750.00	20
3,50,000.00	10,83,470.59	25
4,00,000.00	17,44,940.23	30

1. 1 سال کے بعد دونوں کو ایک ہی رقم ملے گی- 1,10,000

2. 5سال کے بعد سنتوش کو 1,61,951روپیہ ملے گا اور سنیل کو 1,50,000ملے گا۔

30سال کے بعد سنتوش کو 17,44,940روپیہ ملے گا اور سنیل کو 4,00,000ملے گا۔

30سال میں 13.4لاکھ کا فرق

1. دبیا آج 500روپیہ ایک کھاتہ میں 7%سالانہ شرح سود ، مرکب سالانہ سود پر لگاتی ہے اس کو کتنا ملے گا ؟

الف)5سال ؟

ب)10سال؟

ج) 20 سال؟

2. اب دبیا کو ایک ایسے کھاتہ کا پتا چلتا ہے جس میں اس کو 10%سالانہ شرح سود ملتا ہے جو ہر سال مرکب ہوتا جاتا ہے ۔ اب نئی شرح سے اس کا 500روپیہ کتنا ہو جائیگا:

الف)5سال ؟

ب)10سال؟

ج) 20 سال؟

72کا قائدہ

اب آپ جانتے ہیں کہ مرکب سود کے کانسپٹ کامطلب ہے کہ آپ کاپیسہ اور پیسہ کما رہا ہوتا ہے یہاں تک کہ جب آپ سو رہے ہوتے ہیں ۔ایک طریقہ یہ دیکھنے کا کہ یہ کتنا طاقت ور ہوتا ہے 72کا قائدہ کہلاتا ہے ۔ماہرینِ علم حساب کا کہنا ہے کہ سود کی شرح کو 72سے تقسیم کر کے آسانی سے آپ اپنے پیسوں کو دو گنا ہوتے ہوئے دیکھ سکتے ہیں ۔فرض کیجئے آپ کے دادا آپ کو 200روپیہ آپ کی یومِ پیدائش پر دیتے ہیں اور آپ کے سرمایہ کاری کا منصوبہ بناتے ہیں ۔اگر آپ اپنے پیسوں کو ایک کھاتہ میں ڈالتے ہیں اور آپ کو 6%سود سالانہ ملتا ہے تو اس کو بڑھ کر 400روپیہ ہونے میں کتنا وقت لگے گا؟

سال12= سود6%÷72

اس لئے 12سالوں میں آپ کا پیسہ دو گنا یعنی 400ہو جائیگا۔لیکن اگر آپ کےوالد بتاتے ہیں ایک ایسے کھاتہ کے بارے میں جو آپ کو 9%سالانہ سود دیتا ہے آپ کے پیسوں پر تو؟

72÷9%سود =8سال

اب آپ کو محض 8سالوں میں 400روپیہ مل جائیگا۔محض تھوڑا زیادہ سود کمانے کی وجہ سے ، آپ کا پیسہ دو گنا کرنے میں 4سال کم لگتے ہیں ۔ اور اس میں کچھ بھی اضافی پیسہ نہیں لگتا جو آپ اپنےکھاتہ میں شاید آگے چل کر رکھتے ، اس سے محض مرحلہ تیزی سے آگے بڑھ جاتا ۔

لیکن کیا ہو اگر آپ کو 8سال آپ کو انتظار کرنے لیے بہت زیادہ لگ رہا ہو اور آپ محض 4سال میں 400روپیہ چاہتے ہوں؟ 72کا قائدہ آپ کو یہ بھی بتا سکتا ہے کہ کتنے سود کی شرح آپ کو درکار ہوگی ایک طے شدہ مدت کے لیے ۔اس طرح سے 4سالوں میں یہ ہو جائیگا:

72÷4سال=18%سود

اب آپ دیکھ سکتے ہیں کہ کس طرح سے سود کی شرح میں چھوٹا سا فرق بھی ایک بڑا فرق پیدا کر دیتا ہے کہ کتنی جلدی آپ کا پیسہ مرکب ہو تا ہے ۔آپ کو زیادہ پیسہ کما کر دیتا ہے وقت کے گزرنے کے ساتھ۔

پیسوں کاوقت پر مول

۔ جیسے جیسے وقت گزرتا ہے آپ یہ محسوس کرینگے کہ دس سال پہلے آپ دس روپیہ میں کھانا خرید سکتے تھے اور آج آپ کچھ عدد سبزی ہی خرید سکتے ہیں ۔ اس کا مطلب ہے کہ ہزار روپیہ کے نوٹ کی قیمت آج سے پانچ سال بعد کے مقابلے میں کہیں زیادہ ہوگی ۔حالانکہ نوٹ وہی ہے اور اس پیسے سے آج آپ بہت کچھ کر سکتے ہیں کیونکہ یہ وقت کو مول ہے ۔ ہزار روپیہ کا مول افراط زر کی وجہ سے کم ہو جائیگا۔

بالکل بنیادی سطح پر پیسوں کا وقت پر مول یہ بتاتا ہے کہ وقت ہی پیسہ ہے –پیسہ کا جو مول ابھی ہے وہ مستقبل میں ویسے ہی نہیں ہو سکتا یا پھر جو مستقبل میں ہوگا وہ ابھی نہیں ہو سکتا ۔

4 ***بچت اور سرمایہ کاری سے جڑے پڑوڈکٹ***

بینک

بینک میں جمع کیا جانا محفوظ سرمایہ کاری ہے کیونکہ سارے بینک جمع کا بیمہ زیادہ سے زیادہ 100,000تک .deposit insurance &credit guarantee scheme of Indiaکے تحت ہوتا ہے۔سارے بینک ریزرو بینک آف انڈیا کے ذریعہ کنٹرول کیے اور چلائے جاتے ہیں۔وہ گاہکوں کی ضرورتوں کے مد نظر مختلف قسم کے ڈپوزٹ آفر کرتے ہیں۔بینک جمع میں ریٹرن پر سیال ہونے اور حفاظت کو ترجیح دی جاتی ہے۔بینک میں جمع رقم کا 75-90% فکس ڈپوزٹ رسید دکھانے پر قرض ملنا ممکن ہوتا ہے۔

جمع کھاتوں کے اقسام اور اہم نکات

بچت بینک کھاتہ

- -یہ پہلا بینک پڑوڈکٹ ہے جو لوگ اکثر استعمال کرتے ہیں۔
- -اس میں سود کم ہوتا ہے البتہ سیال ہونے کی صفت زیادہ ہوتی ہے۔
- -گاہکوں میں پیسے بچانے کی عادت دلانے کے لئے مناسب ہوتا ہے۔

بینک فکس ڈپوزٹ(bank FDs)

- -ایک خاص سود کی شرح پر ایک طے شدہ مدت کے لیے(30دنوں سے کم نہیں)بینک میں فنڈ جمع کیا جانا شامل ہوتا ہے۔
- -ایک آئیڈیل سرمایہ کاری کی مدت FDsکے لئے عموماً6سے 12ماہ ہوتی ہے اور اس میں 6ماہ سے کم مدت کے FDsپر سود کی شرح بہت کم ہوتی ہے۔
- -مقررہ مدت اہم ہوتی ہے اگر پہلے پیسہ نکالا گیا تو جرمانہ دینا پڑتا ہے۔

چالو جمع کھاتہ

- -کچھ طے شدہ رقم پہلے سے مقررہ شرط کے مطابق ماہوار جمع کیےجاتے ہیں
- _اس میں بچت کھاتوں کے مقابلے سود کی شرح زیادہ ہوتی ہے
- _ایک طے شدہ رقم ہر ماہ جمع کرنے میں مدد ملتی ہے

خاص بینک میقاتی جمع اسکیم

- _یہ بینک کی ٹیکس بچانے والی اسکیم ہوتی ہے
- -انکم ٹیکس کے دفع 80Cکے تحت اس میں چھوٹ ملتی ہے
- -5سال پر پورا ہونے والا بینک کا طے شدہ طریقہ کار لازمی ہوتا ہے

سرکاری اسکیمیں

ٹیکس بچانے والی اسکیمیں *

ہندوستان کی سرکار نے ٹیکس بچانے والے اسکیم لانچ کیے ہیں بشمول:

- -نیشنل بچت سرٹیفیکٹ(National Saving Certificate)(NSC)
- -پبلک پرووڈنٹ فنڈPPF)(
- -پوسٹ آفس اسکیم(POS)

Equity savings schemesکے علاوہ میوچول فنڈ مالیاتی اداروں کے انفرا سٹرکچر بانڈس infrastructure bonds/یہ بینکیں ٹیکس کے فوائد بھی آفر کرتی ہیں۔

سرمایہ کاری سے ہونے والی آمدنی انکم ٹیکس سے مبّرا ہوتی ہے اور ان اسکیموں میں سرمایہ کاری پر ایک خاص حد تک ٹیکس لگنے والی آمدنی پر ٹیکس نہیں دینا پڑتا۔

National Savings certificate (NSC)

- -انکم ٹیکس بچانے والی پاپولر اسکیمیں پورے سال موجود رہتی ہیں۔
- -8%سود کی شرح
- -کم از کم 100روپیہ کی سرمایہ کاری ہوتی ہے اور زیادہ کی کوئی حد نہیں ہوتی۔
- -6سالوں کی مدت
- -منتقل ہونے کی لیاقت اور اس اسکیم کی بنیاد پر قرض کی فراہمی۔

Public Provident Fund (PPF) 16.

- -8%سالانہ سود کی شرح
- - کم از کم سرمایہ کاری کی حد 500اور زیادہ سے زیادہ 70,000ہوتی ہے۔
- - پورا ہونے کی مدت 15سال
- - پہلا قرض کھاتہ کھلنے کی تاریخ سے تیسرے مالیاتی سال میں لیا جاتا ہے، یا کل رقم کا 25%ادھار پہلے مالیاتی سال کے آخر میںقرض کی رقم زیادہ سے زیادہ 36قسطوں میں ادا کی جا سکتی ہے۔
- - ساتویں سال کے بعد ہر سال وہ شخص رقم نکال سکتا ہے(50%سے زیادہ نہیں)

Post office scheme

- -یہ انکم ٹیکس بچانے والی سب سے اچھی اسکیموں میں سے ایک ہے۔
- - یہ پورے سال موجود رہتی ہے۔

- - پوسٹ آفس کی اسکیمیں سرمایہ کاروں کے اقسام اور پورا ہونے کی مدت پر منحصر کرتی ہیں اور ان کو مندرجہ ذیل درجات میں بانٹا جاسکتا ہے۔
- - ماہوار جمع
- - بچت جمع
- - وقتی جمع
- - ریکرینگ جمع
- Equity Linked Savings Schemes (ELSS)
- -مختلف الجہت اکویٹی فنڈ کی ہو بہ ہو تصویر ہوتی ہے، البتہ اس میں U/S 80Cکے تحت ٹیکس کے فوائد ساتھ ہوتےہیں۔
- - تین سال کی مدت کے بعدایک لاکھ ہو جاتا ہے۔
- - ڈیوی ڈینڈس بھی ٹیکس سے آزاد ہوتے ہیں۔
- - ان اکائیوں کے فروخت پر ایک طویل مدتی سرمایہ کا فائدہ بھی لیا جاسکتا ہے جس پر سر مایہ حاصل کرنے کا کوئی ٹیکس نہیں دینا ہوتا۔
- - کم از کم سرمایہ کاری اور پھر اس کے ضرب میں اس سے آگے ۔
- - سرمایہ کار منظم سرمایہ کاری کا منصوبہ اختیار کر سکتا ہے۔

انفرا اسٹرکچر بانڈز(Infrastructure Bonds)

- - تین سال کے مدت کے بعد لاکھ ہو جاتا ہے۔
- 20000-تک کی سرمایہ کاری پر U/S 88کے تحت ٹیکس کا فائدہ
- - وقت پورا ہونے سے پہلے کسی بھی طرح سے سرمایہ کاری سے باہر نکلنے پر ٹیکس کی چھوٹ

کسان وکاس پتر(KVP)

- - اس اسکیم میں لگائے گئے پیسے 8سال 7ماہ میں دو گنا ہو جاتے ہیں
- - کم سے کم سرمایہ کاری کی حد 100روپیہ کی ہوتی ہے زیادہ کی کوئی حد نہیں ۔

- - یہ اسکیم پورے سال موجود رہتی ہے۔
- - ابھی اس اسکیم کے تحت کوئی فائدہ نہیں

*سرمایہ کاروں کو صلاح دی جاتی ہے کہ انکم ٹیکس کے بارے میں تازہ ترین معلومات فراہم کر لیں۔

بانڈز

بانڈز ایک قرض ہوتا ہے جو خریدار کے طرف سے سود کے ریٹرن کے بطور جاری کیا جاتا ہے۔بانڈز کمپنیوں ، مالیاتی اداروں یا پھر سرکار کے ذریعہ جاری کیا جاتا ہے۔خریدار بیچنے والوں سے سود کی آمدنی حاصل کرتا ہے اور بانڈز کا پورا مول طے شدہ مدت کے پورا ہونے پر حاصل کرتا ہے جس کی تاریخ مقرر ہوتی ہے۔

بانڈز کے اقسام

ٹیکس بچانے والے بانڈز

ٹیکس بچانے والے بانڈز سرمایہ کاری میں ایک خاص رقم پر سرکاری اطلاعات کے مطابق چھوٹ فراہم کرتے ہیں۔مثال کے طور پر:

- - انفرااسٹرکچر بانڈز انکم ٹیکس ایکٹ 1961کے دفع 88کے تحت ہوتا ہے۔
- NABARD/NHAI/REC-بانڈز انکم ٹیکس ایکٹ 1961کے دفع 54ECہوتے ہیں۔
- RBI-ٹیکس ریلیف بانڈز
-

مسلسل آمدنی والے بانڈز

مسلسل آمدنی والے بانڈز پہلے سے طے شدہ وقفوں پر مسلسل آمدنی کا مستقل وسیلہ فراہم کرتا ہے۔مثال کے طور پر:

- - اپنے پیسوں کے بانڈ کو دوگنا کرنا
- - سود کے بانڈ کو بڑھانا
- - بانڈ کو کیش کرنا
- - تعلیمی بانڈز
- - پیسوں کو زیادہ سے زیادہ بڑھانے والے بانڈز
- - زیادہ چھوٹ والے بانڈز

اہم نکات

- - خاص کریڈٹ کی درجہ بندی کرنے والی ایجنسیوں(مثلاً CRISIL, ICRA, CARE, Fitchوغیرہ) کے ذریعہ درجہ بندی کیا ہوا۔بانڈ کا منافع اس کی کریڈٹ (حفاظت)کی درجہ بندی پر منحصر کرتا ہے۔
- - مسلسل آمدنی کے لئے مناسب سود شش ماہی ،سہ ماہی یا ماہانہ، بانڈ کے قسم کے مطابق موصول ہوتا ہے۔
- - بانڈ پرائمری اور دوسرے درجہ کے بازار دونوں میں موجود ہوتے ہیں۔
- - بازار کی قیمت مدت پوری ہونے پر منافع ، سود کی شرح اور جاری کرنے والے کی درجہ بندی پر منحصر کرتا ہے۔
- - کوئی شخص ان بانڈز پراسی بینک سے ادھار لے سکتا ہے۔
- - کم از کم سرمایہ کاری 5000سے 10000تک ہوتی ہے۔
- - مدت عام طور پر 5سال اور 10سال کے درمیان ہوتی ہے۔
- - ڈیمیٹ فارم پر کیا جا سکتا ہے۔
- - ڈبینچر (Debentures)

ڈبنچر (Debenture)کے اہم نکات

- - قرض پر سود کی شرح طے شدہ ہوتی ہے مگر پورا ہونے کے مدت کے مطابق گھٹتی بڑھتی رہتی ہے۔بانڈز کی طرح ہی ہوتا ہے لیکن اسے کمپنیاں جاری کرتی ہیں۔
- - یا تو نجی طور پر رکھ دیا جاتا ہے یا پھر خریدنے کے لئے آفر کیا جاتا ہے۔
- - اسٹاک ایکسچینج کے فہرست میں ہو بھی سکتا ہے اور نہیں بھی۔اگر وہ اسٹاک ایکسچینج کے فہرست میں ہے تو sebiکے ذریعہ مامور کڑیڈٹ ریٹنگ ایجنسیز کے ذریعہ اس کی درجہ بندی ہونی چاہئے۔
- - پورا ہونے کی مدت عموماً 3سال سے 10سال کے درمیان ہوتی ہے۔

ڈبنچر (Debenture)کے اقسام

- - ڈیبنچر کے مختلف اقسام ہوتے ہیں،جنہیں آفر کیا جا سکتا ہے۔ جو مندرجہ ذیل ہیں۔
- - تبدیل نہ کئے جانے والے ڈیبنچر(NCD)– جاری کنندہ کے ذریعہ کھولی جانے والی کل رقم
- - جزوی طور پر منتقل ہونے والے ڈیبنچر(PCD)– جزوی طور پر کھول دیا جاتا ہے اور کچھ حصہ اکویٹی شئیر سے بدل دیا جاتاہے سرمایہ کار کی رائے سے یا پھر اس کی بغیر۔

- - پورے طور پر منتقل ہونے والے ڈیبنچر(FCD)– کل مول اکویٹی سے بدل دیا جاتا ہے۔منتقلی کی قیمت تب سے شروع ہوتی ہے جب یہ جاری کیا جاتاہے۔

کمپنی میعادی جمع

اہم نکات

- _کمپنی کے ذریعہ آ فر کی گئی میعادی جمع اسکیم۔ بینک جمع کے موافق
- _کمپنی اس کا استعمال کرتی ہے تاکہ چھوٹے چھوٹے سرمایہ کاروں سے ادھار پیسے لے سکے
- _سرمایہ کاری کی مدت کا تعین بہت محتاط ہو کر کرنا چاہیے کیونکہ زیادہ تر FDsمیں طے شدہ مدت سے پہلےنقد نکالنے کی سہولت نہیں ہوتی
- _بینک جمع کی طرح محفوظ نہیں ہوتے ۔ کمپنی جمع ۔'غیر محفوظ'ہوتے ہیں۔
- _یہ بینک کی FDsکے مقابلے زیادہ ری‎ٹرن دیتے ہیں کیوں کہ ان میں رسک زیادہ ہوتی ہے
- _انکی درجہ بندی سے یہ رہنمائی ہو سکتی ہے کہ یہ کتنے محفوظ ہیں

میوچول فنڈز (Mutual Funds)

میوچول فنڈ میں بہت سے سرمایہ کاروں سے پیسے لیے جاتے ہیں اور ان کو اسٹاکس، بانڈس، قلیل مدتی سرمایہ کاری کے بازار میں ، یا پھر دوسرے تحفظات یا اثاثوں میں یا پھر ان سب میں مشترکہ طور پر لگا دیا جاتا ہے۔ میوچول فنڈ کا مشترکہ حق مالکانہ پورٹ فولیو کہلاتا ہے۔

ہر اکائی سرمایہ کاروں کے حقِ مالکانہ کا پیامبر ہوتی ہے اور فنڈ میں لگائے گئے پیسوں سے ہونے والی آمدنی میں حصہ دار بھی۔

میوچول فنڈز کے اہم نکات

- -پیشہ وارانہ انتظامیہ -پیسے فنڈ منیجر کے ذریعہ لگائے جاتے ہیں۔
- -مختلف الجہتی –مختلف الجہتی سرمایہ کاری کی ایسی حکمت عملی ہے جس کے بارے میں یہ کہا جا سکتا ہے ''اپنے سارے انڈے ایک ہی ٹوکری میں نہ رکھیں''کی واضح مثال ہے۔میوچول فنڈ میں شئیر لینا انفرادی اسٹاک یا بانڈ کے مقابلے زیادہ رسکی ہوتا ہے۔

- -معیشت کا پیمانہ –چونکہ میوچل فنڈ میں تحفظات کی خرید و فروخت بیک وقت زیادہ تعداد میں ہوتی ہے۔اس لئے سودے پر لگنے والی فیس کم ہوتی ہے بمقابلہ ایک انفرادی تحفظات کے سودے پر لگنے والی فیس کے۔
- -سیال ہونے کی صفت-بالکل انفرادی شئیر کی طرح میوچول فنڈ کی اکائیاں بھی بازار کے میزان کے مطابق پیسوں میں منتقل ہو جاتی ہیں۔
- -آسانی-میوچول فیڈ کی اکائیاں خریدنا آسان ہے۔بہت سے بینک اپنا خود کا میوچول فنڈ اسپانسر کرتےی ہیں اور سرمایہ کاری کی کم از کم حد بھی بہت کم ہوتی ہے ۔
- -سرمایہ کاروں کو میوچول فنڈ میں سرمایہ کاری کرنے سے پہلے مندرجہ بالا ہر ایک نکات کا گہرائی سے جائزہ لینا چاہیے۔

میوچول فنڈ کے اقسام

ہر فنڈ کا پہلے سے طے شدہ سرمایہ کاری کا اپنا مقصد ہوتا ہے فنڈ کا اثاثہ سرمایہ کاری کے علاقے اورحکمت عملی پہلے سے طے ہوتی ہے۔بنیادی سطح پر تین طرح کے میوچول فنڈ ہوتے ہیں۔

- -اکویٹی فنڈ (اسٹاک)
- میعادی آمدنی والے فنڈز (بانڈز)
- -بازار کے پیسوں کے فنڈ

سارے میوچول فنڈز ان ہی تین طرح کی ہیں۔مثال کے طور پر جب ایکوٹی فنڈ کسی تیزی سے ترقی پزیر کمپنی میں لگایا جاتاہے تو اس کو growthفنڈز کہتے ہیں ،جو اکویٹی فنڈ محض ایک ہی سیکٹر یا علاقے کی کمپنیوں میں لگایا جاتا ہے اس کو specialtyفنڈز کہتے ہیں۔

میوچو ل فنڈ کو کھلے سرے والا یا بند سرے والا گردانا جا سکتا ہے،یہ منحصر کرتا ہے فنڈ کے پورا ہونے کے تاریخ پر۔

کھلے سرے والےفنڈز

- -کھلے سرے والے فنڈ کے پورا ہونے کی کوئی تاریخ نہیں ہوتی۔
- -سرمایہ کار کھلے سرے والے فنڈ اثاثوں کے انتظامیہ والی کمپنی (AMC) کے میوچول فنڈ دفتر سے یا مرکز برائے سرمایہ کار خدمت(ISCs)سے یا اسٹاک ایکسچینج سے خرید سکتے ہیں۔
- -وہ قیمت جس پر میوچول فنڈ کا سودا یا منتقلی ہوتی ہے اس کی بنیاد فنڈ کے اثاثوں کے خالص مول (NAV)پر ہوتا ہے۔

بند سرے والے فنڈز

- - بند سرے والے فنڈ ایک خاص مدت تک چلتے ہیں۔
- - ایک خاص پورا ہونے کی تاریخ پر ساری اکائیاں ریڈیم کر لی جاتی ہیں اور اسکیم بند ہو جاتی ہے۔
- _نقد فراہم کرنے کے لیےاکائیوں کا اسٹاک اکسچنج کی فہرست میں ہونا لازمی ہے ۔
- _سرمایہ کار کی آپس میں اسٹاک مارکیٹ کے بازاربھاو کے مطابق اکائیوں کی خرید و فروخت ہوتی ہے

بازار کے پیسوں کے فنڈ

- _بہت ہی قلیل مدتی میعادی آمدنی والے فنڈ میں سرمایہ کاری
- _ریٹرن ممکن ہے کہ زیادہ نہ ہو مگر سرمایہ محفوظ رہتا ہے
- _یہ آفر بچت کھاتوں کے مقابلہ زیادہ ریٹرن دیتے ہیں مگر میعادی کھاتوں کے مقابلہ میں نقد بھاو کو خاطر میں لائے بغیرکم ریٹرن دیتے ہیں۔

بانڈ/آمدنی والے فنڈ

- _تسلسل کے ساتھ فوری آمدنی اس کا مقصد ہوتی ہے۔
- _سرمایہ کاری   سرکار اور کارپوریٹ میں ترجیحی بنیاد پر ہوتی ہے۔
- _ ان فنڈوں کا اصل مقصد سرمایہ کاروں کو نقد بھاو فراہم کرانا ہوتا ہے جبکہ فنڈ کو روکے رہنا مول کو بڑھاوا دے سکتا ہے۔

متوازن فنڈز

- _حفاظت آمدنی اور سرمائے کو بڑھاوا دینا ان تینوں کی متوازن آمیزش فراہم کرنا اس کا مقصد ہوتا ہے۔
- _ حکمتِ عملی یہ ہوتی ہے کہ طے شدہ آمدنی دونوں کے اختلاط میں سرمایہ کاری کی جائے۔

ایکیو ٹی فنڈز

- _ شئیر اور اسٹاکس میں سرمایہ کاری کرنا
- _ میوچول فنڈ کے سب سے بڑے قسم کی تر جمانی کرتا ہے۔

- _ کچھ آمدنی کے ساتھ ساتھسرمایہ میں طویل مدتی اضافہ سرمایہ کاری کا مقصد ہوتا ہے
- _ الگ الگ سرمایہ کاری کے مقاصد کی قسموں کی وجہ کر مختلف قسم کے ایکوٹیفنڈز کا ہونا

بیرونی/بین الاقوامی فنڈز

- _ ایک بین الا قوامی فنڈ (یا بیرونی فنڈ)اس کمپنی کی اکویٹی میں سرمایہ کاری کرتا ہے جو اس کے اپنے ملک سے باہر کی ہوتی ہے۔

سیکٹر فنڈز

- _ یہ معیشت کے خاص سیکٹروں کواپنا نشانہ بناتی ہے جیسے مالیاتی ،تکنیکی ،صحت وغیرہ۔

انڈیکس فنڈز

- _ میوچول فنڈ کی یہ قسم بازار کے بڑے انڈیکس جیسے Sensexیا niftyکی طرح کام کرتا ہے۔
- _ انڈیکس فنڈ زیادہ تر سرمایہ کاروں کوریٹرن اور فائدہ دے جاتا ہے بطور کم فیس ہونے کے۔

اکویٹی شیئر

شیئر داروں کو انکے عام اور ترجیحی اسٹاک پر کمپنی میں سود کی ملکیت حاصل ہوتی ہے۔

اسٹاک مارکیٹ ایک ایسا عوامی بازار ہے جس میں کمپنی ایک رضامند قیمت پر شیئروں کا کاروبار کرتی ہے؛ یہ تحفظات اسٹاک ایکسچینج کی فہرست میں ہوتے ہیں ۔

شیئروں کی فہرست اسٹاک ایکسچینج میں ہوتی ہے جو اسٹاک کے خرید و فروخت کو دوسرے درجہ کے بازار میں سہولت مہیا کراتی ہے۔ہندوستان کابڑااسٹاک ایکسچینج ممبئی اسٹاک ایکسچینج ہے جو BSEکے نام سے جانا جاتا ہے اور نیشنل اسٹاک ایکسچینج NSEکے نام سے ۔اسٹاک ایکسچینج کا مقصد ہوتا ہے کہ وہ خریدار اور بیچنے والوں کے بیچ کاروبار کی سہولت مہیا کریں ساتھ ہی ایک بازار کی جگہ بھی فراہم کرے۔ایکیو ٹیز میں پیسے لگانا دوسرے سرمایہ کاریوں کے مقابلہ رسکی ہوتا ہے اور زیادہ وقت کا متقاضی بھی۔

اکویٹیز میں سرمایہ کاری کے دو راستے بنائے جا سکتے ہیں:

- _ ترجیحی بازار (عوام کے لئے آفر کی گئی شیئروں کے لیے درخواست دے کر)کے ذریعہ ۔

- _ دوسرے درجہ کے بازار (وہ شئیر خرید کر جو اسٹاک ایکسچینج کے فہرست میں ہوتے ہیں)کے ذریعہ۔

یہ بہت اہم ہے کہ سب سے پہلے بازار کو سمجھتے ہوئے یہ جان لیا جائے کہ کس کمپنی کے ،اسٹاک کے اور صحیح جگہ کے انتخاب کے لئے جاناہے۔تھوڑی بہت تحقیق تھوڑی سی مختلف الجھتی اور ڈھنگ کی نگہداشت سرمایہ کار کے اچھے ریٹرن کما نے کو یقینی بنائےگی ۔

یاد رکھنے کی نکات

- _ چھوٹے انفرادی اسٹاک سرمایہ کار سے لیکر بڑے فنڈ کے کاروباریوں تک حصہ لینے والے کہیں بھی آزادی سے کام کرسکتے ہیں۔
- _ کمپنیوں کے پیسے کمانے کے اہم وسائل میں سے ایک ہے۔
- _ کاروبار کو عوام کے بیچ تجارت کرنے کی اجازت دیتا ہے یا کمپنی کے مالکانہ حق کے شیئروں کو عوام میں فروخت کرکے سرمایہ کو اور زیادہ بڑھاتا ہے۔
- _ اسٹاک مارکیٹ کو کسی بھی ملک کی معیشت کی مضبوتی اور ترقی کا پہلا معیار تسلیم کیا جاتا ہے۔
- _ اسٹاک کی قیمتیں بینک جمع یا بانڈز کے نشان زد تفریق کے مطابق گھٹتی بڑھتی رہتی ہے۔
- _اکویٹی میں پیسے لگانے کی وجہ کا بھی وقتاَ فوقتاَ ان کے موثر ہونے کو یقینی بنانے کے لئے جائزہ لیا جانا چاہیے۔
- _ کبھی کبھی بازار کا رد عمل معاشی یا مالیاتی خبروں کے وجہ کر ایساہوتا ہے کہ سمجھ میں نہیں آتا۔البتہ اس خبر کا کوئی اثر تحفظات کے مول پر شاید ہی پڑتا ہے۔
- _ قلیل مدت میں اسٹاک اور دوسرےتحفظات کی حالت کسی بھی وجہ سے خراب ہو سکتی ہے بازار کے بدلتے ہوئے حالات اسٹاک بازار کے بارے میں کسی بھی پیشن گوئی کے قابل نہیں چھوڑتے۔

سرمایہ کاری کے فلسفے

- _ ہر سرمایہ کاری کے رسک کا جائزہ لیں۔
- _ اپنے اہل خانہ کے قلیل مدتی اور طویل مدتی ضرورتوں کو صاف صاف ذہن نشیں کر لیں۔
- _ ضرورتوں کی بنیاد پر سرمایہ کاری کا فیصلہ کریں۔
- _ ایسی کسی بھی اسکیم میں سرمایہ کاری نہ کریں جو سمجھ میں نہ آتی ہو۔]

- _ محض بھروسے کی بنیاد پر سرمایہ کاری نہ کریں .ہر چیز کاغذی دستاویزوں کے پختہ بنیاد پر ہو۔
- _ ہر آمدنی پر لگنے والا ٹیکس ذہن میں رکھیں۔
- _ بازار کے مشوروں اور افواہوں پر آنکہ بند کر کے عمل پیرا نہ ہوں۔
- _ کوئی بھی چیز بہت زیادہ یا بہت کم ہوگی تو کچھ نہ کچھ 'معاملہ'اس کے اندر چھپا ہوگا۔
- _ ایسی کوئی بھی اسکیم کے پیچھے نہ بھاگیں جس میں سود تو محفوظ ہو مگر پونجی کا نقصان ہو۔

_ پڑوڈکٹ کو سمجھ لینے کے بعد اپنی جانکاری کے مطابق سرمایہ کاری کریں۔

5.تحفظ سے جڑے پڑوڈکٹ

انشورنس پالیسیاں

انشورنس جیسا کہ نام سے ظاہر ہے مستقبل میں ہونے والے خساروں کی بھرپائی کے لیے ہوتا ہے ۔ حالانکہ لائف انشورنس بہت عام ہےپھر بھی دوسری ایسی اسکیمیں بھی موجود ہیں جو مسلسل آمدنی بھی دیتی ہیں اور آپ کے دوسرے نقصانات کو بھی دائرہ میں رکھتی ہیں۔

لائف انشورنس

لائف انشورنس ایک معاہدہ ہوتا ہے جس میں ایک خاص رقم کی ادائیگی انشورنس کیے گئے شخص کو یا اس کے ذریعہ نام زد کئے گئے شخص کو کسی خاص واقعہ کے رونما ہونے پر ملتا ہے .یہ آپ کے اہل خانہ کو آپ کے وفات کی حالت میں آمدنی کے نقصان کی فنڈ مہیا کراکر مالیاتی طور پر تحفظ فراہم کرتا ہے ۔

ٹرم لائف انشورنس

- ہندوستا ن میں ہر دلعزیزی حاصل کرتا جا رہا ہے ۔
- بیمہ کئے گئے شخص کی وفات کی حالت میں حق دار کو یک مشت رقم ادا کی جاتی ہے ۔
- پالیساں عام طور پر ,5,10, 15, 20یا 30 سال کی ہوتی ہے ۔
- دوسرے پالیسیوں کے مقابلے میں کم پریمیم ہوتا ہے ۔
- اس کا کوئی نقد مول نہیں ہوتا ۔

انڈومینٹ پالیسیاں

- وقفے وقفے پر پریمیم کی ادائگی اور یک مشت رقم کی ادائیگی یا تو انشورنس کرانے والے شخص کی وفات پر یا پھر پالیسی کے پورا ہونے پر جو بھی پہلے ہو فراہم کرتا ہے -

انویٹی /پنشن پالیسیاں /فنڈز

- پوری زندگی کا بیمہ تو فراہم نہیں کرتا صرف آمدنی کی گارنٹی فراہم کرتا ہے یا تو زندگی بھر کے لیے یا پھر ایک خاص مدت کے لیے تاکہ سبکدوشی کے بعد آمدنی جاری رہے -
- پریمیم یا تو ایک مشت ادا کیا جا سکتا ہے یا کچھ سالوں میں قسطوں میں بھی -
- بیمہ کرانے والا ایک خاص رقم وقفے وقفے سے مخصوص تاریخ کے بعد (ماہانہ ، ششماہی ، یا سالانہ ہو سکتا ہے)حاصل کرتا رہتا ہے -
- وفات کی حالت میں اس کا بچا ہوا فائدہ بھی نامزد کئے گئے شخص کو ملتا ہے

یونٹ لنکڈ انشورنس پالیسی(ULIP)

- ULIPایک ایسی لائف انشورنس پالیسی ہے جو رسک کو دائرے میں لانے اور سرمایہ کاری دونوں کا مجموعہ فراہم کرتا ہے -

- سرمایہ بازار کے حرکات و سکنات پر ULIPکی کارکردگی کا سیدھا اثر پڑتا ہے -

- سرمایہ کا ری کا رسک عموماً سرمایہ کار کو ہی لینا پڑتا ہے -

- کسی شخص کی سرمایہ کاری کے معروضات ، رسک پروفائل اور وقتِ مقررہ کے مطابق ایک بڑے دائرہ میں زیادہ تر، انشورنس والے فنڈ آفر کرتے ہیں-

- مختلف فنڈ کے مختلف رسک پروفائل ہوتے ہیں -ریٹرن کے امکانات بھی الگ الگ فنڈ پر منحصر کرتے ہیں -

- انشورنس والوں کے ذریعہ آفر کئے گئے مختلف ULIPآفروں کی الگ الگ قیمتیں ہوتی ہیں-بڑے پیمانے پر مختلف فیس اور چارج بشمول پریمیم متعین کرنے کا چارج ، وفات پانے کی حالت میں چارج ، فنڈ منظم کرنے کی فیس ، پالیسی /انتظامیہ کا چارج اور فنڈ تبدیل کرنے کا چارج ہوتے ہیں -

نیا پنشن اسکیم ، 2009

- واضح کی گئی حصہ داری کی اسکیم کسی بھی ہندوستانی شہری کے لیے جس کی عمر 18اور 55کے بیچ ہو کھلی ہوتی ہے -

- ایک فرد ایک خاص رقم کی سرمایہ کاری پنشن اسکیم میں تب تک کرتا رہتا ہے جب تک وہ سبکدوش نہیں ہو جاتا ۔
- سبکدوشی کی حالت میں اس کو یہ اجازت ہوتی ہے کہ یا تو وہ پورا پیسہ نکال لے جو اس نے جمع کیا ہے یا کسی انشورنس کمپنی سے انویٹی خرید لے جس سے اس کو مسلسل آمدنی ہوتی رہے یا پھر دونوں ۔ کم از کم 40%کا استعمال فوری طور پر انویٹی خریدنے میں کرنے کی ضرورت ہوتی ہے ، زیادہ سے زیادہ جمع رقم کا 60%نکالا جا سکتا ہے ۔
- فوری انویٹی خریدنا انشورنس کمپنی کی طرف سے مسلسل آمدنی کو یقینی بناتا ہے ۔یہ ادائیگی ماہانہ ، سہ ماہی ، ششماہی ، یا پھر سال میں ایک دفعہ ہو سکتی ہے ۔
- کم از کم سرمایہ کاری کی رقم فی حصہ 500روپیہ ہوتی ہے ۔کم از کم ایک سال میں پانچ حصہ ادا کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔اس کے علاوہ کم از کم 60,000ہر سال سرمایہ کاری کرنی ہوتی ہے ۔
- پیسوں کے سرمایہ کاری کی جانے والی رقم کی زیادہ کی کوئی حد مقرر نہیں ہوتی ۔ٹھیک اسی طرح حصوں کے اعداد کی بھی کوئی قید نہیں ہوتی۔
- NPSمیں جو پیسے آپ لگاتے ہیں وہ پیشہ ور انتظامیہ کے ذریعہ منظم کیا جائیگا۔
- اگر آپ اپنے فنڈ مینیجر کی کارکردگی سے مطمئن نہ ہو تو آپ چاہیں تو اپنا فنڈ مینیجر تبدیل کر سکتے ہیں ۔
- یہ پیسے نہیں نکالے جانے والا کھاتہ ہے ۔ اور اس میں کی گئی سرمایہ کاری تب تک بڑھتی رہتی ہے جب تک آپ 60سال کے نہیں ہو جاتے ۔پیسے نکالنے کی اجازت وفات کی حالت میں ، کسی بڑی بیماری کے حالت میں ، یا پھر پہلا گھر بنانے یا خریدنے کی حالت میں ہوتی ہے ۔
- انکم ٹیکس ایکٹ کے مطابق دفعہ 80CCDکے تحت NPSمیں ٹیکس گھٹانے کا دعوہ کیا جا سکتا ہے ۔یا د رکھیں کہ یہ ایک لاکھ کی حد سیکشن 80Cمیں موجود ایک لاکھ کی حد سے زیادہ نہیں ہوتی ۔
- PPFکی حالت میں ریٹرن کی کوئی گارنٹی بھی نہیں ہوتی ۔ آپ کا پیسہ کمانا آپ کے چنے ہوئے فنڈ مینیجر کی اچھی کارکردگی پر منحصر کرتا ہے ۔

صحت کابیمہ

صحت انشورنس کی پالیسیاں مختلف بیماریوں اور جب بھی علاج کی ضرورت ہو تو آپ کو مالیاتی طور پر تحفظ فراہم کرنے کو دائرہ میں لیتی ہے ۔یہ آپ کے ذہنی سکون کو یقینی بناتی ہے ، علاج میں ہونے والے خرچ کے لیے تمام پریشانیوں سے آپ کو مبرا کرتی ہے ۔اور آپ کو دوسرے اہم امور پر اپنی توانائی صرف کرنے کی اجازت دیتی ہے ۔

ہندوستان میں بہت سے میڈیکل انشورنس اور ہیلتھ انشورنس موجود ہیں۔ان کو ان کے آفر کی بنیاد پر مندرجہ ذیل حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

قابلِ فہم ہیلتھ انشورنس:یہ پلان آپ کی پوری صحت کو دائرہ میں رکھتا ہے۔جس میں ہسپتال کا پورا خرچ شامل ہے۔ جبکہ اس کے ساتھ ساتھ ہیلتھ فنڈ بھی مہیا کرتا ہے جو دوسرے طبی اخراجات کو دائرہ میں لے لیتا ہے۔

ہسپتال کے متعلق پلان:اس طرح کے ہیلتھ انشورنس پلان آپ کے ان اخراجات کو دائرہ میں لاتے ہیں جو آپ کے ہسپتال میں بھرتی ہونے کی صورت میں ہوتا ہے۔ اس حصہ میں پڑوڈکٹ کا مختلف ادائگی نظام ہو سکتا ہے اور مختلف اخراجات کی حدیں طے شدہ ہو سکتی ہیں۔ ہسپتال میں بھرتی ہونے کے زمرے میں تمام بلوں کی ادائگی بعد میں کی جانے والی شرط بھی ہوتی ہے یا پھر کچھ پہلے سے طے شدہ پلان ہوتے ہیں۔

بڑی بیماریوں کےلیے پلان: اس طرح کے ہیلتھ انشورنس محض بڑی بیماریوں کو دائرے میں لاتے ہیں مثلاً دل کا ددرو ،اعضا کی منتقلی ،لقوہ اور گردے میں خرابی جیسے دوسرے امراض اس طرح کے پلان کا مقصد زیادہ پیسوں والے طبی اخراجات کا بیمہ کرنا ہوتا ہے۔

خاص شرائط والا بیمہ: یہ پلان خاص کر ذیابیطس اور سرطان سے ہونے والے مختلف پریشانیوں کے مد نظر بیمہ فراہم کرانے کے لیے بناگیا ہے۔ان میں وہ بھی فیچر شامل ہو سکتے ہیں جو بیماری کے نظم و نسخ کے لئے خاص طور پر خاص حالات کا بیمہ کرتے ہیں۔

*تازہ ترین اسکیم کی تفصیلات کو دھیان سے پڑھ لیں کیونکہ جو معلومات یہاں فراہم کی گئی ہے تبدیل ہو سکتی ہے ۔

6.ادھار سے جڑے پڑوڈکٹ

آج کے بڑھے ہوئے معیار زندگی کے مہنگے ہونے کی وجہ سے ، قرض ایک عام بات ہو گئی ہے ۔ بہت سارے لوگ ذاتی خرچ ، قرض برائے گا ڑی ، رہن کے قرضہ جات اور ڈھیر سارے دوسرے قرضہ جات کے لیے درخواست دیتے ہیں ۔ ایسا لگتا ہے کہ ہر چیز کے لیے قرض موجود ہے ۔اکثر مالیاتی پریشانیاں زیادہ قرضوں کے نتیجہ میں شروع ہوتی ہیں ۔

مختلف قسم کے موجود قرضہ جات

ذاتی قرض (personal loan)

ذاتی قرض عام طور پر تب لیا جاتا ہے جب کوئی ناگہانی ضرورت پوری کرنی ہو اور وہ فوری طور پر ایک شخص کے مالیاتی پہنچ سے باہر ہو۔لوگ اکثر مالیاتی پریشانی میں آ جاتے ہیں جب

وہ ذاتی قرض محض اضافی پیسوں یا کچھ بیوقوفی بھری چیزوں کے خریدنے کے لئے لیتے ہیں اور پھر ان کو پتہ چلتا ہے کہ وہ ماہانہ مطلوبہ رقم ادا نہیں کر سکتے ۔

اہم نکات

- سود کی زیادہ شرح %14-18سالانہ ، زیادہ فیس اور یہاں تک کہ زیادہ ماہانہ قسطوں کے لیے تیار رہیں۔
- درخواست دینے کا مرحلہ وقت طلب ہو سکتا ہے منظور ہونےاور فنڈ حاصل ہونے میں ہفتوں لگ سکتے ہیں ، ناگہانی فوری ضرورتوں کے لیے نہایت ہی غیر فطری ہے ۔
- ذاتی قرضہ جات کی شرحوں اور شرطوں میں بہت فرق ہو سکتا ہے ، بہت دھیان سے تقابل کرنا عقلمندی ہے اور اس سے یہ یقینی بنانے میں مدد ملتی ہے کہ گاہک کو ہنگامی فنڈ کے لیے جو ضروری ہو اس سے زیادہ ادائیگی نہ کرنی پڑے۔
- ذاتی قرض لینے سے پہلے وقت لیں اور ہوم ورک کر لیں ۔
- اس کا مشورہ نہیں دیا جاتا ہے الا یہ کہ ہوئی ہنگامی ضرورت آن پڑے ۔

قرض برائے مکان

قرض برائے مکان محض ایک دوسرا قرض ہے جس میں آپ کا مکان قرض کی ادائیگی کےلئے بطور ضمانت ہوتا ہے۔ اگر آپ اپنا پہلا گھر خرید رہے ہیں تو قرض برائے مکان کے اندر باہر کی باریکیوں کو سمجھ لینا ضروری ہے ۔ معیشت کے اعتبار سے اور بازار کے حرکات کے اعتبار سے آنے والےفرق سے یہ طے ہوتا ہے کہ وہ کون کون سی چیزیں ہیں جو آپ کے قرض برائے مکان پر نافذ ہوتی ہیں۔

اہم نکات

- بینک جائداد کے مول کا %75-80 کا قرض ہی فراہم کرتا ہے۔
- بینکوں نے ابھی ابھی ایک نیا آفر شروع کیا ہے جو کم مدت کے لیے بہت کم اور'پیچیدہ' شرح ہے ۔کچھ وقت کے بعد سود کی یہ رقم بڑھ جاتی ہے اور بات برابر ہی ہو جاتی ہے ۔تفصیلات پڑھنے میں بہت محتاط رہنے کی ضرورت ہے ۔
- زیادہ تر قرض برائے مکان کی کم از کم مدت تین سال یا اس سے زیادہ ہوتی ہے ۔
- پہلے ادائیگی کرنا چاہیں تو موٹی رقم جرمانے کے طور پر دینی ہوتی ہے۔
- مخفی فیس بشمول اپریزل فی اور دوسرے مد کی بلیں قرض کے ساتھ جڑی ہوتی ہیں۔
- اگر آپ گھر بیچنا چاہتے ہیں تو قرض کو فوراَ ادا کرنا ہوتا ہے ۔

ریورس رہن (Reverse Mortgage)

ریورس رہن کا پورا آئیڈیا اس عام رہن کے طریقہ کار کے جہاں ایک شخص جائداد کے رہن کے بدلے بینک کو پیسہ دیتا ہے ، بالکل الٹا ہے - یہ کانسپٹ خاص کر مغربی ممالک میں بہت پاپولر ہے -

اہم نکات

- ایک معمر شہری جس کے پاس ایک مکان کی جائداد ہے مگر مسلسل آمدنی کا کوئی ذریعہ نہیں وہ اپنی جائداد کو کسی بینک یا قرض برائے مکان دینے والی کمپنی کو بطور رہن دے سکتا ہے ۔بینک/مکان پر قرض دینے والی کمپنی اس شخص کو مسلسل پیسے دیتی رہتی ہے۔
- اچھی بات یہ ہے کہ جو شخص ‘ریورس رہن ’ اپنی جائداد کے لیے کرتا ہے وہ اس گھر میں زندگی بھر رہتا ہے اور مسلسل ضرورت کی آمدنی حاصل کرتا رہتا ہے ۔اس موثر طریقہ سے جائداد اپنے مالک کے لیے کماتی ہے -
- جس طریقہ سےیہ کام کرتا ہے وہ یہ ہے کہ بینک کو یہ حق حاصل ہوتا ہے کہ مذکورہ شخص کے گزر جانے یا جگہ چھوڑنے کی حالت میں وہ جائداد کی نیلامی کر سکتا ہے اور قرض وصول کر سکتا ہے ۔اگر کچھ بھی اضافی رقم حاصل ہوتی ہے تو اس کے قانونی وارث کو دے دیا جاتا ہے -

ہندوستا ن میں RBIکے ذریعہ تیار کئے گئے ریورس رہن کے رہنما اصول کے اہم فیچر مندرجہ ذیل ہیں:

- کوئی بھی مکان مالک جس کی عمر 60سال سے زیادہ ہے وہ اس کامستحق ہے -
- قرض کی رقم زیادہ سے زیادہ رہائشی جائداد کے مول کا 60%ہوتا ہے -
- زیادہ سے زیادہ مدت 15سال ہوتی ہے -
- رہن پر دینے والا ماہانہ ، سہ ماہی ، سالانہ یا ایک مشت رقم کبھی بھی معاہدہ کے مطابق لے سکتا ہے -
- جائداد کے مول کا دوبارہ جائزہ بینک یا HFCکے تحت ہر پانچ سال پر کیا جانا ہوتا ہے -
- ریورس رہن کے ذریعہ جو بھی رقم موصول ہوتی ہے اس کو قرض مانا جاتا ہے آمدنی نہیں -

- ریورس رہن کی شرح طے شدہ ہو سکتی ہے یا گھٹتی بڑھتی اور یا تو بازار کےحالات کی مناسبت سے یا پھر ان میں سے کسی کی بھی بنیاد پر شرح سود رہن پر دینے والے کے ذریعہ منتخب کیا گیا ہو۔

تحفظات کے بدلے قرض

شئیروں کے بدلے قرض کا اصل مقصد اپنی سرمایہ کاری کو محفوظ رکھتے ہوئے ساتھ ساتھ اپنی ذاتی ضرورتوں کو پور اکرنا ہوتا ہے ۔ لوگ اپنی مستقبل کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے بھی اور بغیر شیئر بیچے ہوئے نقد حاصل کرنے کے لیے بھی رجوع کرتے ہیں ۔یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ تحفظات کے بدلے قرض تبھی لیں جب ایک خاص رقم کچھ ماہ کے اندر آپ کے پاس آنے والی ہو اور آپ کو وقتی ضرورت کے طور پر فنڈ درکار ہو۔

اہم نکات

- RBIبینکوں کو ڈی میٹ شئیر کے مول کا 75%اور فیزیکل شئیروں کا 50%تک قرض دینے کی اجازت دیتی ہے ۔البتہ بینک اپنی حد مقرر کر سکتی ہے اور کرتی ہے کہ جس حد تک قرض دینا ہے ۔
- بینکوں کے پاس منظور شدہ تحفظات کی فہرست ہوتی ہے جن کے بدلے وہ قرض دیتے ہیں اور یہ فہرست ہر قرض دینے والوں کے پاس مختلف ہو سکتی ہے۔اور اس فہرست میں وقتاً فوقتاً تبدیلی کی جاتی ہے ۔
- میوچول فنڈ کی اکائیوں کے بدلے قرض ان کے NAVمول پر مبنی ہوتے ہیں ۔
- قرض کی رقم جو آپ کو ملتی ہے وہ تحفظ کے مول، نافذ ہونے والے نفع نقصان ، آپ کی خدمات اور قرض واپس کرنے کی صلاحیت اور دوسرے شرائط پر مبنی ہوتی ہے ۔
- سود کی شرح عموماً 14%سے 18%کے درمیان ہوتی ہے ۔
- الگ الگ بینکوں کا چارج الگ الگ ہوتا ہے اور عموماً جاری کرنے کی فیس (1-1.5%) اور کاغذی کاروائی کا چارج شامل ہوتا ہے۔
- صرف وہ شئیر ہی قابل قبول ہوتے جن کی پوری قیمت ادا ہو چکی ہوتی ہے ۔

- شیئروں کے وہ اسناد جو کارپوڑیٹ ، کم عمر اشخاص ، فرموں ، HUFاور NRIکے ہوتے ہیں وہ اس اسکیم کے تحت فائننس کیے جانے کے اہل نہیں ہوتے ۔

ہر ایک قرض کے لیے برائے مہربانی تازہ رہنما اصول /ضوابط دیکھیں ۔

کریڈیٹ کارڈ کا قرض

لوگ اس کا بیجا استعمال غیر ضروری چیزوں کو خرید کر کرتے ہیں ۔

کریڈٹ کارڈ کے قرض سے دور رہیں : بہت سارے لوگ کریڈٹ کارڈ کے قرض کے وجہ سے پریشان رہتے ہیں محض کم از کم ضروری رقم کی ادائیگی(minimum payment) مہنگی ہوتی ہے اور قرض کو زیادہ وقت تک برقرار رکھنے کو یقینی بنائیگی۔اپنے قرضوں کو مسلسل زیادہ سے زیادہ ادا کرنے کی کوشش کریں –آپ خوش ہونگے کہ آپ نے ایسا کیا۔

اہم نکات:

- کریڈٹ کاڑد پر سود کی شرح دوسروں کے مقابلے شاید سب سے زیادہ ہوتی ہے ۔سود 18%سے 36%سالانہ تک ہوتی ہے۔
- سود اور جرمانہ کے ذریعہ قرض بڑھتا جاتاہے اگر آپ اپنا بل بغیر سود والی مدت ختم ہونے سے پہلے پہلے ادا نہیں کرتے تو آپ زیادہ شرح سود ادا کرتے ہیں ۔یہ آپ کے کریڈٹ کارڈ کے قرض کو گھٹانے میں مشکل پیدا کر سکتا ہے۔
- زیادہ تر کریڈٹ کارڈ کی حدیں کم ہونے سے کچھ قرض دار یہ بھول جاتے ہیں کہ ماہ بہ ماہ انہیں کم پیسے ادا کرنے ہوتے ہیں ۔یہ بہت ہی خطرناک عادت ہے کیونکہ سود کی رقم جو آپ ادا کرتے ہیں وہ جلد ہی بڑھ کر آپ کے اصل قرض سے کہیں زیادہ ہو جاتی ہے ۔
- زیادہ کارڈ رکھنے کی حالت میں بہت محتاط رہیں اور کریڈٹ کارڈ مہیا کرانے والی کمپنیوں کے اشتہارات سے بھی خبر دار رہیں کیونکہ وہ جان بوجھ کر یہ کوشش کرتی ہیں کہ آپ اپنے کریڈٹ کارڈ کی حد بڑھا لیں ۔

زیادہ قرض سے بچنے کے اقدام

قرض کی حد مقرر کر لیں ۔

- یہ فیصلہ کر لیں کہ کتنا قرض آپ برداشت کر سکتے ہیں ۔پھر یہ یقینی بنائیں کہ کل قرض اس رقم سے کم ہو۔

- آپ یہ حد بھی مقرر کرنا چاہینگے کہ کتنا پیسہ آپ اپنے تنخواہ کا قرضوں پر خرچ کرنا چاہتے ہیں ۔اس طرح کی حدیں طے کرنے سے یہ بہت ہی فائدہ مند ہوتا ہے کہ یقینی ہو جائے کہ آپ اپنے قرض کو اس سے زیادہ نہیں بڑھائنگے ۔

قرضوں کی خریداری دھیان سےکریں

- اگر آپ کو قرض لینا ہے تو آپ اچھی طرح تحقیق کر لیں ۔ہمیشہ یہ سمجھ لیں کہ آپ اپنے قرض کے لیے کتنا سود ادا کرینگے اور کم سے کم شرح سود اور زیادہ سے زیادہ گوارہ کئے جانے لائق قرض کے بارے میں معلوم کر سکتے ہیں۔اس سے یہ طے ہو جائگا کہ آپ سود کی شرح پر ضرورت سے زیادہ خرچ نہیں کر رہے ہیں۔
- سال میں ایک دفعہ یہ ضرور معائینہ کر لیں کہ آپ ابھی بھی اچھی شرح سود حاصل کر رہے ہیں اور سب سے بہتر ممکنہ قرض کی ڈیل آپ کی ہے۔

آزمائش میں نہ پڑے

- ایک دفعہ جب آپ یہ دکھا دیںنگے کہ آپ قرض لے کر ادا کر سکتے ہیں تو بہت ساری کمپنیاں آپ کو اور کریڈٹ دینے کے لیے بےچین ہونگی ۔کمپنیاں آپ کو اور کریڈٹ کارڈ آفر کرنا شروع کر سکتی ہیں اور آپ کو قرض دینے والا آپ کو اضافی کریڈٹ پڑوڈکٹ آفر کر سکتا ہے۔

نئے نئے قرض لینا آزمائش میں ڈال سکتا ہے اس لیے آپ کو ایسا کرنے میں فکر مندہونا ہوتا ہے۔آپ صرف تبھی قرض یا کریڈٹ کی خدمات لیں جب آپ کو سچ مچ ان کی ضرورت ہو۔

7. PANکارڈ کی ضرورت اور اہمیت

- پرماننٹ اکاوئنٹ نمبر یا PANنے کسی بھی مالیاتی لین دین کے لیے آج بڑی حامل ہے ۔شعبہ ٹیکس ہر فرد کے لیے اس کی پہچان اور اس کے مختلف لین دین کے معلومات کے لیے PANجاری کرتا ہے ۔
- اگر آپ کی آمدنی بنیادی چھوٹ کی حد سے زیادہ ہے تو آپ کو اس مالیاتی سال کے 31مئی سے پہلے PANکے لیے دینی چاہیے ۔کوئی بھی شخص جس کا آمد خرچ یا گراس (gross) رسید 5لاکھ سے زیادہ ہے تو رواں مالی سال سے پہلے اس کو PANکے لیے درخواست دینی چاہیے۔

PANکارڈ کیسے حاصل کریں ؟

1. PANکے لیے درخواست ایک طے شدہ فارم (form 49A)پُر کر کے PAN service T centre-اپر جمع کر نا ہوتا ہے جو Unit Trust Of India Investor Services Limited(UTIISL)کے ذریعہ پورے ملک میں قائم کیا گیا ہے ۔

2. پہلی جولائی2003 سے I-T PAN سروس سینٹر ان تمام چھوٹے بڑے شہروں میں جہاں I-Tکے دفاتر موجود ہیں قائم کیا گیا ہے ۔مزید سہولیات کے لیے بڑے شہروں میں PAN کے در خواست دہندہ کے لیے ایک سے زیادہ T PAN –Iسروس سینٹر قائم کیا گیاہے ۔

3. کسی بھی شہر کے I-T PANسروس سینٹروں کی تفصیلات اور اس کے پتے جاننے کے لیے مقامی انکم ٹیکس افسر یا UTIیا UTIISLکے اس شہر کے دفتروں سے یا ٹیکس ڈپارٹمنٹ کی ویب سائٹ (http://www.incometaxindia.gov.in) یا UTIISLکی ویب سائٹ (http://www.utiisl.co.in) سے رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے ۔

مندرجہ ذیل لین دین سے جڑے دستاویزات میں PANدرج کرنا لازمی ہے :-

1. 5,00,000یا اس سے زیادہ کی قیمت والی مستقل جائداد کی خرید و فروخت پر ۔
2. ان موٹر گاڑیوں کے خرید و فروخت پر جن کے لیے رجسٹریشن ضروری ہوتا ہے دو پہیا گاڑیوں کو چھوڑ کر
3. 50,000سے زیادہ وقتی جمع کسی بھی بینک کمپنی یا 50,000سے زیادہ پوسٹ آفس بچت بینک پر
4. تمام تحفظات کی خرید و فروخت بشمول شئیر ، بانڈس ، ڈیبینچرس ،Derivatives، میوچول فنڈ اکائیاں کے معاہدوں پر
5. 50,000 یا اس سے زیادہ کی نقد ادائیگی کے لیے بینک ڈرافٹ ، پے آرڈر یا بینکرس چیک کی ایک دن میں خریداری پر
6. ٹیلی فون نصب کروانے کے لیے بشمول سیلولر فون کے ,درخواستوں پر
7. بینک کھاتہ کھولنے پر
8. کریڈٹ کارڈ جاری کرنے کی درخواست پر
9. ایک دن میں 50,000 یا اس سے زیادہ کی رقم بینک میں جمع کرنے پر
10. 50,000 یا اس سے زیادہ کی میوچول فنڈکے اکائیوں کی خریداری یا شئیر حاصل کرنے کے لیے کمپنیوں پر یا کسی کمپنی کے ڈبینچر /بانڈس حاصل کرنے کے لیے یا RBIکو بانڈس حاصل کرنے کے لیے کی گئی ادائیگی پر

Ponzi 8.اسکیم کی سمجھ

Ponziاسکیم ایک دھوکہ دھڑی والی سرمایہ کاری ہے جو سرمایہ کاروں سے کم رسک پر زیادہ شرح کا وعدہ کرتی ہے۔یہ اسکیم پرانے سرمایہ کاروں کو انکے پیسوں پر یا انکے معاون سرمایہ کاروں کے دیے ہوئے پیسوں پر اس سے زیادہ ریٹرن دیتی ہے جو اصل کمایا جانے والا منافع ہوتا ہے۔اس ریٹرن کے جاری رہنے کے لئے Ponziاسکیم کے اشتہار اور سرمایہ کاروں کے پیسوں کا بہاو اسکیم کو چلاتا رہتا ہے۔یہ سسٹم ایسی حالت میں ختم ہو جاتا ہے جب سرمایہ کاروں کے ادائگی کے مقابلہ ان کی کمائی کم ہو جاتی ہے۔عام طور پر قانونی کاروائی اس اسکیم کے بند ہونے سے پہلے اڑچن ڈال دیتی ہے کیونکہ Ponziاسکیم پر شک ہو جاتا ہے یا پھرمشتہر کرنے والے غیر قانونی طور پر تحفظات بیچ رہے ہوتے ہیں ،جتنے زیادہ سرمایہ کار ملوث ہوتے ہیں اتھارٹیوں کی نظر میں آنے کا خدشہ اتنا بڑھ جاتا ہے۔

ایک کو نشان زد کیسے کریں؟

Ponziاسکیم عام طور پر وہ ریٹرن آفر کرکے، جو دوسری سرمایہ کاری آفر نہیں کر سکتی، جو قلیل مدتی ریٹرن یا تو بہت زیادہ ہوتی ہے یا غیر معمولی طور پر منافع بنائے رکھتی ہے،نئے سرمایہ کاروں کو پھنساتی ہے۔دوسرے لفظوں میں یہ اتنا اچھا لگتا ہے کہ سچ نہیں ہو سکتا۔

Ponziاسکیم کی بے ساختہ سہولتیں

- جتنے زیادہ سرمایہ کار ملوث ہوتے ہیں اتھارٹیوں کی نظر میں آنے کا خدشہ اتنا بڑھ جاتا ہے۔
- مشتہر کرنے والے سارے بچے ہوئے سرمایہ کاری کے پیسوں کو لیکر غائب ہو جائنگے۔
- یہ اسکیم اپنے ہی وزن تلے دب کر رہ جائگی جب سرمایہ کاری کم ہو جاتی ہے اور مشتہر کرنے والے وعدے کے مطابق ریٹرن ادا نہیں کر پاتے۔
- بازار کی باہری طاقت مثلاًمعیشت کا تیزی سے گرنا سرمایہ کاروں کے لئے پورا فنڈ یا اس کا کچھ حصہ نکال لینے کی وجہ بنتا ہے اور اس کی وجہ سرمایہ کاری میں بھروسے کی کمی،نہیں ہوتی بلکہ بازار کے بنیادی وجوہات کے وجہ سے ایسا ہوتا ہے۔

9.نامزدگی اور اس کے حقوق

وراثت اکثر بحث کا موضوع بنا رہا ہے، اس سلسلے میں ملک کے مخصوص قوانین اور قانونی خانہ پوریاں اور مشکلات جس سے کسی بھی فیملی کو اس کے روزی کمانے والے شخص کے گزر جانے کے بعد ہوتی ہے۔

نامزد شخص ایک ٹرسٹی کی طرح ہوتا ہے جو ان اثاثوں کی دیکھ بھال کرتا ہے جو اس کا مالک اپنے پیچھے چھوڑ گیا ہوتا ہے ۔اور وہ ذمہ دار ہوتا ہے کہ بٹوارے کے قانون کے تحت اسے ان کے قانونی حق داروں میں بانٹ دیں ۔

اثاثوں پر نامزد شخص کا کیا حق ہوتا ہے ؟کیا اصل مالک کی وفات کے بعد اثاثہ اس کے ہو جاتےہیں ؟

ایک نامزد شخص خود کو مالک نہیں بنا سکتا ا صل مالک کی وفات کے حالت میں الہ یہ کہ وہ قانونی حقدار ہو اور تب بھی اس کو عدالت سے وارث ہونے کی سند لینی ہوتی ہے ۔

اگر یہ وصیت ہے تو بھی اس کی تصدیق عدالت سے ہونی ضروری ہوتی ہے ۔

دعوہ کرنے کے کیا طریقہ کار ہیں؟

یہ تقریباً دونوں حالت میں ایک ہی طرح ہوتا ہے جب مالک کے ذریعہ اپنے پیچھے وصیت چھوڑ جانے کی حالت میں یا پھر بغیر وصیت کے ہوتا ہے ۔قانوی وارث کو ضلعی عدالت میں ایک درخواست دینی ہوتی ہے اس کے بعد عدالت اخبار میں اشتہار دیتی جس میں معترزین کو مدعو کیا جاتا ہے اگر کوئی ہے تو ۔اگر کوئی اعتراض سامنے آ جاتا ہے تو عدالت ان اثاثوں کا مالکانہ حق کی وراثت کا اعلان کر دیتی ہے ۔

کیا ہو اگر کوئی نامزد شخص سرے سے ہو ہی نہ ؟

ایسی حالت میں قانونی وارثوں کو درخواست دینی ہوگی تاکہ ان کو وراثت کی سند جاری کی جائے ، جس کی بنیاد پر اثاثوں کو وارثوں میں تقسیم کیا جائےگا جو بھی ان کو حصہ ہو۔

نامزدگیاں محض خاندانی وراثتوں پر ہی نہیں ہوتی مثلاً جائدادوغیرہ بالکہ تمام تحفظات پر بھی ہوتی ہے بشمول بینک ڈپوزٹ ، شئیر ، بانڈز ، ڈیبینچر وغیرہ۔معماروں کو یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ ان کو اپنا ایک علیحدہ بینک اور ڈی میٹ کھاتہ رکھنا چاہیے جو ان کے نام سے ہو اور اس میں کسی شخص کو نامزد بھی کرنا چاہیے مثلاً شوہر یا بچہ وغیرہ ۔یہ ذہنی آزادی فراہم کرتا ہے اور عقلمندی سے سرمایہ کاری کرکے آپ مطمئن ہوکر اپنے پیسے کو بڑھتا ہوا دیکھ سکتے ہیں ۔

10.عورتوں پر مرکوز پڑوڈکٹ

کیا آپ اب بھی مردوں کی دنیا میں جی رہے ہیں ؟ اگر کوئی شخص ا س شرح کو ملحوظ رکھتا ہے جو عورتوں پر مرکوز بینک کاری کے پڑوڈکٹوں کے پیش کیے جانے پر ہوتا ہے ۔ ایک شخص غلط نہیں ہوگا جو‘ عورت کی طاقت ’ یہاں ملحوظ خاطر رکھیں ۔

آج بینک کاری کرنے والے کھلاڑیوں میں عورتوں کو مد نظر رکھتے ہوئے ان کے زندگی کے ہر شعبہ سے تعلق رکھنے والی ، شہر میں کام کرنے والی عورتوں ، معمار عورتوں یا دیہاتی سلف

ہیلپ گروپ (SHG) ممبروں کو لبھانے والے الگ الگ طرح کے پروڈکٹ لانچ کرنے میں ایک دوسرے سے آگے بڑھ جانے کی ہوڑ لگی ہے ۔

کچھ عورتوں پر مرکوز بینک کے ذریعہ آفر کیے گیے پڑوڈکٹ

- مخصوص لائف انشورنس پلان : کچھ لائف انشورنس پلان خاص کر عورتوں کے لیے ہوتے ہیں اس طرح کے پلان عورتوں کے لیے کچھ اضافی سہولیات فراہم کرتے ہیں جو بازار میں موجود دوسرے پلان نہیں کرتے ہیں ۔ان فوائد میں بڑی معذوری ، حمل کی پیچیدگیاں وغیرہ شامل ہوتے ہیں ۔
- مخصوص صحت کا بیمہ: کچھ انشورنس پلانوں میں عورتوں کے لیے مخصوص پلان ہوتے ہیں جو عورتوں کو مد نظر رکھ کر بنائے گئے ہیں۔
- عورتوں کے خاص فوائد والے بینک کھاتہ : کچھ بینک عورتوں کے لیے مخصوص فوائد والا کھاتہ کھولتے ہیں ۔ ان کھاتوں سے عورتوں کو مخصوص قرض یا ڈپوزٹ کی شرح ، ریکرنگ ڈپوزٹ کی سہولت ، کم سے کم minimum balance وغیرہ کی اضافی سہولت ملتی ہے ۔
- عورتوں کےلیے ڈیبٹ اور کریڈٹ کارڈ: کچھ بینک عورتوں کے لیے مخصوص کارڈ آفر کرتے ہیں جن میں خاص خاص فوائد ہوتے ہیں مثلاً لاکر کی فیس میں چھوٹ ؛ کیش بیک کی سہولت ، حادثہ کا انشورنس ، بل ادا کرنے کی سہولت وغیرہ ۔
- عورتوں کے لیے قرض کی اسکیم : بہت سے PSUبینک مخصوص قرض کی شرح عورتوں کےلیے آفر کر رہے ہیں ۔کچھ PSU بینک عورتوں کے لیے قرض برائے مکان کم شرح سود (0.24%تک کم) آفر کرتے ہیں ۔
- عورتوں پر مرکوز مالیاتی پڑوڈکٹ محض مارکیٹنگ کا حربہ نہیں ہوتے ۔یہ مالیاتی اداروں نے عورتوں کی ضرورتوں کی پہچان کی ہے اور ان کی ضرورتوں کے مطابق اس طرح کے مخصوص پڑوڈکٹ مہیا کراتے ہیں۔

چننے کا اختیار دیا گیا ہے ، عورتوں کے لئے بازار میں موجود عورتوں کے لئے عا م پڑوڈکٹوں میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا ترجیحی ہو سکتی ہے ۔ہمیشہ پوچھ لیں کہ کوئی خاص اسکیم موجود ہے اور عورتوں پر مرکوز پڑوڈکٹ کا بازار میں موجود دوسرے پڑوڈکٹ سے تقابل کریں ۔اور یہ بھی یقینی بنا لیں کہ آپ سے زیادہ فیس نہیں لی جا رہی ہے یا پھر عورتوں کے لیے بنائے گئے پڑوڈکٹ چننے کی وجہ سے زیادہ کمیشن بھی نہیں لیا جا رہا ہے ۔

11.بچوں کی تعلیمی منصوبہ بندی

بچوں کو تعلیم دلانا ایک بڑا خرچ ہے –جتنی جلدی اس کے لیے بچت شروع کریں اتنا ہے بہتر ہے ۔بہت سے والدین یہ مانتے ہیں کہ بچوں کو پرائویٹ اسکول میں پڑھانا فائدہ مند ہوتا ہے ۔لیکن مالیاتی بوجہ بھی تو بہت زیادہ ہوتا ہے ۔مزید اعلا تعلیم ہندوستان میں خاص کر پروفیشنل کورس روز بہ روز مہنگے ہوتے جا رہے ہیں ۔پرفیشنل تعلیم کا خرچ جوئےشیر لانے کے برابر ہے ۔اور ہمیں جلد منصوبہ بنانے کی ضرورت ہوتی ہے ۔

جبکہ پہلے ایک ہی آمدنی کافی ہواکرتی تھی ، آج دو دو لوگوں کے کمانے کے باوجود بچوں کے اعلا تعلیم کا خرچ پورا نہیں ہو پاتا ۔ بہت سارے والدین اسکول کی فیس بھرنے کے لیے عام بچت کا استعمال کرتے ہیں ۔اور اگر آپ کو دو بچوں کے لیے بچت کرنا ہے تو آپ کی سرمایہ کاری دو گنی ہو جاتی ہے ۔

کچھ موجود آپشن ہیں :

انشورنس پالیسیاں

- انشورنس کمپنیاں انڈومنٹ اور منی بیک پالیسیاں آفر کرتی ہیں جو ایک طے شدہ رقم ایک طے شدہ مدت تک دیتی ہے ۔
- یہاں پر ، ایک شخص ہر سال پریمیم ادا کرتا جاتا ہے اور ایک مشت رقم اس کو تب ملتی ہے جب اس کا بچہ بڑا ہوکر کالج جانے لائق ہو جاتا ہے اس طرح کی پالیسیاں اعلا تعلیم کےلئے منصوبہ بنانے میں کارآمد ہوتی ہیں ، اگر آپ کےہاتھ میں وقت ہو تو۔
- اس کے علاوہ ، اگر والدین کے ساتھ کچھ برا ہو جاتا ہے تو ، محض بچہ کو انشورنس کی گئی پوری رقم ملتی ہی نہیں ہے بالکہ انترم پریمیم بھی معاف ہو جاتا ہے ۔
- حالانکہ ، ایسے پالیسیوں کا ریٹرن نسبتاَ کم ہوتا ہے ۔ اس لیے یہ ممکن ہے کہ آپ کو کچھ کم پڑ جائے اگر تعلیم کے اخراجات بڑھ جاتے ہیں تو۔

سرمایہ کاری کے پڑوڈکٹ

- کوئی شخص خالص سرمایہ کاری والے آپشن میں سرمایہ کاری کر سکتا ہے مثلاً PPF ,NSCاور میوچول فنڈ وغیرہ ۔
- بچوں کے مدنظر بنائے گئے بہت سے سرمایہ کاری کے پڑوڈکٹ آج بازار میں موجود ہیں ۔یہ ہمیشہ اچھی سرمایہ کاری کے آپشنس ثابت نہیں ہو سکتے ۔ البتہ بچوں کے مد نظر بنائے پڑوڈکٹ کی طرف جانے کی خاص ضرورت نہیں ہوتی یہاں تک کہ عام سرمایہ کاری کے پڑوڈکٹ مثلاً PPF MFوغیرہ جو بھی آپ کی پروفائل سے مناسب میل کھاتا ہو آپ کے مقصد کو بہتر طریقہ سے پورا کرسکتا ہے ۔

- حالانکہ گھبرانے کی کوئی بات نہیں آپ اس وقت بھی کما رہے ہونگے جب آپ کا بچہ کالج جانے والا ہو جائیگا (اور زیادہ موٹی تنخواہ مل رہی ہوگی) ، جو آپ کی بچت میں اضافہ ہوگا۔ آپ ہمیشہ اپنےبچت میں ہو رہے خلا کو چھوٹے قرض اور /یا وظیفہ کے ذریعہ پُر کر سکتے ہیں ۔

ATM.12کارڈ و Pinکو محفوظ رکھنے کا مشورہ

- بینک کے ذریعہ جاری کئے گئے PINکو ATMکارڈ کے ساتھ نہ رکھیں ۔
- جب پہلی دفعہ ATMکارڈ کا استعمال کریں تو اپنے PINکو فوراً تبدیل کر لیں اور ایسا کوئی بھی کاغذ جس میں PIN کی معلومات درج ہو اسے ضائع کر دیں ۔
- اپنا PIN لکھ کر نہ رکھیں ۔ آپ کو اسے یاد کر لینا چاہیے ۔
- اپنا PIN ای –میل یا ایس ایم ایس کے ذریعہ کبھی نہ بھجیں اور ایک ہی PIN مختلف خدمات کےلیے استعمال نہ کریں ۔
- کارڈ کے اوپر PIN کبھی نہ لکھیں اور نہ ہی اپنا PIN کسی کو بتائیں بشمول مشترک کھاتہ دار کے ۔
- کسی بھی حالت میں اپنا PIN کسی بھی شخص کو نہ بتایے چاہے وہ خود کو بینک سے منسلک ہونے دعوہ کرے یا پھر بینک کا ملازم ہونے کا دعوہ کرے یا پھر کہے کہ وہ پولیس ہے ۔آپ کا PIN جاننا کسی کے لیے بھی ضروری نہیں۔بینک کسی بھی راستے سے آپ کا PIN کبھی نہیں مانگتا نہ ای میل کے ذریعہ نہ ایس ایم ایس کے ذریعہ نہ ہی فون پر وغیرہ وغیرہ ۔
- ایسا کوئی بھی مرکب استعمال نہ کریں جو آسانی سے پہچانہ یا اندازہ کیا جا سکے ۔جیسے اپنےPINکے لیے،پہچان کارڈکا نمبر ، ٹیلی فون نمبر ، تاریخ پیدائش ، ڈرائونگ لائسنس نمبر یا پھر دوسرے پاپولر نمبر(مثلاً 987654یا 123456) کا استعمال نہ کریں ۔ بطور PINلگاتار ایک ہی طرح کے ہندسہ یا دو یا تین نمبرات ایک ساتھ نہ لکھیں (مثلاً112233یا 383838)۔
- تحفظ کے مد نظر اپنا PIN لگاتار بدلتے رہیں ۔
- اگر آپ غلط PIN چند دفعہ لگاتار ڈالتے ہیں تو آپ کا ATMکارڈ ATM مشین کے ذریعہ قبضہ میں لے لیا جاتا ہے ۔

- کوئی بھی بینک کا لین دین کرتے ہوئے آس پاس دیکھ لیں اور محتاط رہیں ۔ یہ یقینی بنالیں کہ کوئی بھی آپ کا PIN نہ دیکھ رہا ہو ۔ PIN ڈالتے وقت کی پیڈ کو ڈھک لیں ۔
- جب آپ ATM پر لین دین کریں تو آس پاس مشتبہ حرکات یا کسی بھی مشتبہ اوزار پر دھیان رکھیں ، ایسی حالت میں اپنا لین دین فوراً ملتوی کر دیں اور بینک کو اگاہ کریں ۔
- جب آپ ATM پر اپنا لین دین پورا کر لیں تو اپنے ATM کارڈ کو ATMکے بتائے گئے اصول کے مطابق ملتوی کر دیں ۔ دوبارہ اپنے ATM کارڈ کو اندر ڈالنے کی کوشش نہ کریں ۔
- یاد رکھیں کہ اپنا کیش اور ATM کارڈ ہر اخراج کے بعد اپنے ساتھ لے لیں ۔
- اپنے لین دین کی رسید رکھیں اور اس کو اپنے اکائونٹ کے ریکارڈ سے ملا لیں ۔
- اجنبی سے مدد نہ لیں ۔اگر آپ کو ATM میں کسی بھی پریشانی کا سامنا کرنا پڑے تو سیدھا بینک سے رجوع کریں ۔
- اگر آپ کا ATM کارڈ کھو جائے یا چوری ہو جائے تو فوراً بینک کو اطلاع کریں ۔

13.خاتونِ خانہ کے لیے سونا میں سرمایہ کاری کرنے کے لیے گائڈ

سونا –سارے دھاتوں کے اس بادشاہ نے ذہنوں کے قبضہ کر رکھا ہے جس کا موازنہ کسی اور سے نہیں کیا جا سکتا ۔ یہ شاید ہی کبھی ہو سکتا ہے کہ ایک خاتونِ خانہ کو سونے کی حالیہ قیمت نہ معلوم ہو ۔ سوچ کر دیکھئے کہ کتنا آسان ہو جائے اگر آپ گھر ہی میں سونا خرید سکیں ۔

سونے میں سرمایہ کاری کرنے کا اسٹاک مارکیٹ سے کیا تعلق ہے ؟

آپ gold exchange Traded Funds(ETFs) کی اکائیاں خرید کر سونے میں سرمایہ کاری کر سکتے ہیں ۔گولڈ ETFs میوچول فنڈ س کی اسکیمیں ہیں جو سونا میں سرمایہ کاری کرتے ہیں ۔میوچول فنڈس سے سیکوڑیٹیز اور ایکسچینج بورڈ آف انڈیا (SEBI) کے ذریعہ چلائے جاتے ہیں اور اس پر کسی طرح کا شبہ نہیں ہونا چاہیے کہ یہ بے ضابطہ یا غیر نامزد چٹ فنڈ س ہیں ۔ گولڈ , gold exchange Traded Funds ETFsکی قسمیں ہیں ۔جو سونے کی قیمتوں کی ٹریک کرتی رہتی ہے ۔(جس کا مول سونے کی قیمتوں پر مبنی ہوتا ہے) اور یہ آسان ہے اور اصل سونے کی ملکیت کے مقابلے کم خرچیلے ہیں ۔ایک کھدرا سرمایہ کاری کی حیثیت سے آپ بہت ہی سکون کے ساتھ گولڈ ETFsکے ذریعہ سونے میں سرمایہ کاری کر سکتے ہیں ۔اور آپ کو یہ بھی اطمینان رہے

گا کہ یہ ثابت شدہ قانونی فریم ورک کے ذریعہ چلائے جاتے ہیں ۔ گولڈ ETFsاسٹینڈرڈ سونا (99.5%خالص)خریدتی ہے اور اس کو بینک کے لاکروں میں ڈال دیتی ہے ۔ اس سونا کے حساب سے اکائیاں جاری کی جاتی ہے جو ایک گرام سونا کے برابر ہوتی ہے ۔ان اکائیوں کا کاروبار اسٹاک ایکسچینج میں دوسرے شئیروں کی طرح ہوتا ہے ۔

گولڈ ETFs کے فوائد : آپ سونے کو طویل مدت کے لیے اس کو خرید کر مول میں اضافہ کی غرض سے ، ہر ماہ گولڈ ETFsکی ایک اکائی رکھ سکتے ہیں ۔10-15سال پورا ہونے پر آپ کے پاس ان اکائیوں میں ایک بڑی سرمایہ کاری اکٹھا ہو جائیگی ، جس کو آپ جب چاہیں نقد میں تبدیل کر سکتے ہیں اپنے بیٹے یا بیٹی کی شادی کے لیے آپ کی گولڈ ETFsکی سرمایہ کاری ڈی میٹ یا الیکٹرانک فارم کے ذریعہ ہوتی ہے اور اس کا کاروبار دوسرے اسٹاک کے خرید و فروخت کے طرح اسٹاک ایکسچینج کی طرح کیا جا سکتا ہے ۔

گولڈ ETFsمیں سرمایہ کاری اصل سونے میں سرمایہ کاری کرنے کے مقابلے آسان اور بغیر کسی پریشانی کے ہوتی ہے (مثلاً خالص نہ ہونے کا رسک)، کاریگری کے چارج کے نقصان سے بھی بچ سکتے ہیں ، لاکر چارج اور بینک کے چارج زیادہ ٹیکس والے ہوتے ہیں حالانکہ آپ کو ڈی میٹ کھاتہ کا چارج تو لگے گا ہی ۔

گولڈ ETFs کی اسکیموں پر ملنے والا ریٹرن کم و بیش اصل سونے کے برابر ہی ہوتا ہے چونکہ اس کی قیمت سونے کے بازار میں معلوم ہوتی رہتی ہے ۔

گولڈ ETFsمیں سرمایہ کاری کیسے کریں ؟

گولڈ ETFsکی فہرست اسٹاک ایکسچینج میں موجود ہوتی ہے اور اس پر کاروبار ہوتا رہتا ہے ۔ یہ ڈی میٹ کے فارم میں دوسرے اسٹاک کی طرح موجود ہوتے ہیں ۔ان میں سرمایہ کاری کرنے کے لیے آپ کے پاس ایک Dmatکھاتہ ہونا ضروری ہوتا ہے (اور اس کے لیے PANبھی ضروری ہوتا ہے) اس کے علاوہ آپ کو کسی دلال کے ذریعہ کاروباری کھاتہ کھولنے کی بھی ضرورت ہوتی ہے ۔روایتی طور پر ہر ایک ETFsگولڈ کی اکائی ایک اونس سونے کا دسواں حصہ کے برابر ہوتا ہے (ایک گرام)۔ دوسرے لفظوں میں اس کے لیے کم پیسے کی ضرورت ہوتی ہے ۔گولڈ ETFsکی مخصوص معلومات حاصل کرنے کے اسٹاک ایکسچینج یا AMFIکی ویب سائٹ دیکھیں ۔

14.مالیاتی تعلیم کے فوائد

مالیاتی تعلیم کی نا گزیز ضرورت دو وجہوں سے پڑتی ہے ۔

پہلی ذاتی مالیات کے دیوالیہ پن کی وجہ سے ۔آج نو جوان اپنے اوقات سے زیادہ آگے بڑھ کر جیتے ہیں ، کریڈٹ کارڈ کے قرضہ ہوتے ہیں اور رسکی سرمایہ کاری کرتے ہیں ۔

دوسری اکثر نئے اور پیچیدہ مالیاتی پڑوڈکٹ کی زیادتی جو کنزیومروں کے مالیاتی مہارت کا متقاضی ہوتا ہے ۔بازار کے زیادہ پیچیدہ حالات اور ٹیکس قانون کی بدلتی ہوئی پیچیدگیوں کے مدّنظر بہتر مالیاتی تعلیم ضروری ہے ۔

حتی کہ سرکاری نوکری کرنے والے پرانی اسکیموں کی واضح حصہ داریوں کے ساتھ ساتھ سبکدوشی پر واضح فوائد کی   طرف جا رہے ہیں۔ اس لیے سبکدوشی کی منصونہ بندی بہت اہم ہو گئے ہے ۔ مالیاتی تعلیم کے کچھ فوائد یہ ہیں :

- محفوظ مالیاتی مستقبل کے تعمیر میں معاون ۔مالیاتی تعلیم کی کمی کسی بھی فرد یا خاندان کی طویل مدتی مقاصد کے لیے بچت کرنے کی صلاحیت اور انہیں کسی بڑے مالیاتی بہران سے مقابلے کی صلاحیت پر برا اثر ڈال سکتا ہے ۔
- مالیاتی بہران کے لیے تیار رہنا۔ تھوڑے تھوڑے پیسے سے مالیاتی منصوبہ بندی کرنا آپ کو آفاتِ ناگہانی سے مقابلہ کے لیے تیار رکھتا ہے ۔
- جو لوگ مالیاتی طور پر جانکار ہوتے ہیں وہ ان مالیاتی پڑوڈکٹ کو خریدنے میں پرہیز کرتے ہیں اور اس طرح سے وہ اشتہرات کے سنہرے پھندے سے بھی بچ جاتے ہیں ۔
- تقمیل کا احساس۔ مالیاتی   تعلیم لوگوں کو ان کے مقاصد کے قریب لے جانے میں موثر ہوتی ہے ۔
- پیسوں کے تئیں ضابتگی کی وجہ سے ایک ذمہ دار فرد بناتی ہے ۔ لوگوں کو زیادہ خرچ سے بچنے اور بچت اور سرمایہ کار ی کی عادت ڈالنے میں معاون ہوتی ہے ۔

- بینکوں اور دوسرے قرض دینے والوں کے پڑوڈکٹ کے ذریعہ آپ ایسی ادھار دینے کی عادت سے جو سوالوں کے گھیرے میں ہو آگاہ رہتے ہیں ۔
- آپ ایسا محسوس کرتے ہیں کہ آپ اپنے اہل خانہ کے لئے اچھی مثال قائم کر رہے ہیں ۔
- پیسوں کو منظم کرنے کی صلاحیت زندگی کے دوسرے امور پر بھی مثبت اثر ڈالتی ہے ۔

15. سرمایہ کاروں کا تحفظ اور انکے مسائل کے حل کا طریقہ کار

سرمایہ کار کا تحفظ

- سکیوریٹیز ایکسچینج بورڈ آف انڈیا (SEBI)کا قیام تحفظات کے بازار میں سرمایہ کاروں کے مفاد کے تحفظ کی غرض سے کیا گیا تھا۔

- SEBIسرمایہ کاروں کے مفاد میں تمام ایجینٹوں یا دوسرے تحفظات بازار سے جڑے لوگوں کو تحفظات کے بازار کی ترقی کے لیے احکامات جاری کر سکتی ہے ۔

- SEBI نے ایک ضابطہ SEBI (Investor Protection Fund) 2009نے جاری کیا ہے جس کا مقصد سرمایہ کاروں کے تحفظ کے لئے کیے جا رہے عمل کو مضبوط بنانا ہے ۔ا س فنڈ کو مندرجہ ذیل مقاصد کے تحت استعمال میں لایا جائیگا:-

  - سرمایہ کاروں کے مد نظر، تعلیمی عمل بشمول سیمینار، ٹرینگ ، تحقیق و اشاعت ۔
  - میڈیا –پڑنٹ ، الیکٹرا نک کے ذریعہ سرمایہ کاروں کے مد نظر بیداری پروگرام۔
  - سرمایہ کاروں کی تعلیم برائے فنڈنگ اور بورڈ کے ذریعہ منظور شدہ سرمایہ کاروں کی تنظیموں کے لئے بیداری کی غرض سے کی جانے والی کارکردگیاں۔
  - بورڈ سے منظور شدہ سرمایہ کار تنظیموں کو ان تحفظات کے سرمایہ کاروں کے مفاد میں جو فہرست میں ہیں یا فہرست میں لانے کی تجویز پیش کی جا چکی ہے ، قانونی کاروائی میں مدد فراہم کرنا ۔

- ایکسچینج نے انویسٹر پروٹکشن فنڈ (IPF) گڑبڑ کرنے والے ممبروں کے خلاف دعوہ درج کرنے کے لیے قائم کیا ہے ۔

- ایکسچینج ممبروں اور سرمایہ کاروں inter –seنمبروں کے درمیان سالیسی میں معاونت بھی کرتی ہے ۔

سرمایہ کاروں کے مسائل کے حل کا طریقہ کار

- SEBI اور اسٹاک ایکسچینج نے سرمایہ کاروں کے مسائل کے تیزی سے حل اور سرمایہ کاروں کے تحفظات بازاروں سے جڑے شکایتوں کے سنوائی کے لیے الگ سے ایک شعبہ قائم کیا ہے ۔

- SEBI نے تمام اسٹاک ایکسچینجوں ، رجسٹرڈ دلالوں ، چھوٹے موٹے دلادوں ، ڈیپوزیٹریوں اور فہرست میں نامزد کمپنیوں کو سرمایہ کاروں کی شکایتوں کے حل کے لیے ڈیویژن آفیسروں کے ذریعہ ایک خاص ای –میل دستیاب کروانے کی ہدایت جاری کی ہے ۔

- SEBI نے سرمایہ کاروں کےتحفظات کے بازار سے جڑی پریشانیوں کے حل کے لیے ایک میکانزم تیار کیا ہے ۔

- SEBI اپنے صدر دفتر ممبئی اور اپنے علاقائی دفتروں نئی دہلی ، چنئی ، کولکاتہ اور احمدآباد میں سارے کام والے دنوں میں‘‘ Walk –in’’ خدمات فراہم کرتی ہے ۔ سرمایہ کار ان دفاتر میں اپنے مفادات کے جڑی رہنمائی حاصل کر سکتے ہیں ۔کچھ خاص خاص دنوں میں سرمایہ کار SEBI کے بڑے افسروں سے بھی مل سکتے ہیں ۔

- سرمایہ کار اپنی شکایتیں SEBI میں investorcomplaints@sebi.gov.in پردرج کرواسکتے ہیں ۔

پر رابطہ کر سکتے ہیں asksebi@sebi.gov.in سے SEBI سرمایہ کار کسی بھی مدد کے لیے

ان میں سے کسی بھی موضوع پر مستقبل میں مالیاتی تعلیم کے پروگرام مندرجہ ذیل ہیں۔

1. اسکولی بچوں کےلئے
2. کالج کےطالب علموں کےلئے
3. متواترآمدنی والےطبقےکےلئے
4. ایگزیکوٹیو
5. سبکدوشی کی منصوبہ بندی
6. گھربنانےوالےکےلئے
7. اپنی مددآپ کرنےوالےطبقےکےلئے

یا

تحفظات کے بازار کے مندرجہ ذیل کسی بھی موضوع کے نام سے :

1. آفر کئے گئے دستاویز کو کیسے پڑھے۔
2. اسٹاک ایکسچینج کے ذریعہ ترجیحی بازار میں کیسے سرمایہ کاری کریں۔
3. تحفظات میں کاروبار کیسے کریں/سرمایہ کاروں کے لیے گائڈ
4. D/matکھاتے اور depositories

5. میوچولفنڈز کیا کریں اور کیا نہ کریں۔

6. مشترکہ سرمایہ کاری کی اسکیمیں ۔کیا کریں اور کیا نہ کریں۔

7. شئیروں کی واپس خریداری، تحفظات کی فہرست سے باہر ہونا۔

8. Takeoverکے قائدے

9. سرمایہ کار کے مفاد- اس سے کیسے نجات پائیں۔

برائے مہربانی SEBIسے feprogram@sebi.gov.inپر رابطہ کریں۔

یا

ڈپٹی جنرل مینیجر
OIAE-IAD
SEBIبھون
پلاٹ نمبر G,C4-A, بلاک باندرہ ، کرلا کمپلیکس، باندرہ (ایسٹ)، ممبئی 400051
فون:+91-22-26449218

SEBIکی پورے ہندوستان میں دفاتر کے رابطے کی تفصیل

صدر دفاتر

SEBIبھون

پلاٹ نمبر G,C4-A, بلاک باندرہ ، کرلا کمپلیکس، باندرہ (ایسٹ)، ممبئی 400051

فون: \9114\40459000\26449000-22-91+ فیکس:-26449016-22-91+
20\40459016-20

ای میل: sebi@sebi.gov.in

(مہاراشٹر، مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ، گوا، دیئو، دمن اور دادر، اور نگر حویلی)

جنوبی ریجنل آفس ڈی مونٹے بلڈنگ،تیسری منزل،32D مونٹے کالونی،TTKروڈ،الور پیٹ، چنئی: 600018 فون: 24674000/24674150-044-91+ فیکس: 24674001-044-91+ ای میل: sebisro@sebi.gov.in (اندھرا پردیش،کرناٹک،کیرل، تمل ناڈو، پونڈی چیری، اورلکش دیپ،اور مینی کو آئی لینڈ)	شمالی ریجنل آفس، پانچویں منزل ، بینک آف برودہ بلڈنگ، 16سنسد مارگ، نئی دہلی .110001 فون:23724001-05-11-91+ فیکس:23724006-11-91+ ای میل:sebiro@sebi.gov.in (ہریانہ،ہماچل پردیش،جموں اور کشمیر،پنجاب،اتر پردیش،چنڈی گڑھ،اتراکھنڈ اور دہلی۔)
مغربی ریجنل آفس یونٹ نمبر :002،گراونڈ فلور -SAKAR 1,،گاندھی رام ریلوے اسٹیشن کے قریب ، نہرو برج کے سامنے، آشرم روڈ *احمد آباد380009* فون: 26583633-35-079-91+ فیکس:26583632-079-91+ ای میل sebiaro@sebi.gov.in (گجرات اور راجستھان)	**مشرقی ریجنل آفس** ایل & ٹی چیمبرز،تیسری منزل،16کماک اسٹریٹ، کولکا تا700017- فون:23023000-33-91+ فیکس:22874307-33-91+ ای میل:sebiero@sebi.gov.in (اسام، بہار، میگھا لیہ، ناگا لینڈ، اڑیسا، ویسٹ بنگال، اروناچل پردیش، مزورم، تری پورہ، سیکیم، جھاڑکھنڈ،انڈامان اور نیکوبار آئی لینڈ)